DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 505

DATED. 10-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.06.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سماجی انصاف کی فراہمی کی بغیر گورننس اپنا اثر کھودیتی ہے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
02	سرفراز بگٹی ایاز صادق ملاقات قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کا عزم	جنگ ودیگراخبارات
03	سانحہ وحدت کالونی ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی، ضیاء لانگو	انتخاب ودیگراخبارات
04	عوامی مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں گے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگراخبارات
05	عوام بلیک میلنگ کی صورت میں پولیس سے فوری رابطہ، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگراخبارات
06	حکومت وسائل کے شفاف استعمال کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے، وزیرخزانہ	مشرق ودیگراخبارات
07	ملازمین کو احتجاج بھاری پڑگیا، تین جبری ریٹائر 34 کی ترقی روک لی گئی	جنگ ودیگراخبارات
08	وحدت کالونی واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہیں، ثمینہ زہری	جنگ ودیگراخبارات
09	لورالائی پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں بڑے پیمانے پر کرپشن کا انکشاف	جنگ ودیگراخبارات
10	محرم الحرام میں فول پروف سیکورٹی ہرصورت یقینی بنائی جائے، آئی جی پولیس	مشرق ودیگراخبارات
11	بلوچستان ہائیکورٹ شہزادصالح بھوتانی کی سزا معطل رہا کرنے کا حکم	جنگ ودیگراخبارات
12	محرم الحرام میں سیکورٹی پلان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، آئی جی پولیس	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان سمیت چاروں صوبے وفاق کا مالیاتی خسارہ پورا کرنے پر راضی	جنگ ودیگراخبارات
14	ایس اینڈ جی اے ڈی کا انڈر سیکرٹری افتاب جبل وڈرائیور معطل	جنگ ودیگراخبارات
15	مٹھی بھر عناصر حالات خراب نہیں کرسکتے، حمزہ شفقات	جنگ ودیگراخبارات
16	وحدت کالونی واقعہ کا مقدمہ سرکاری افسران کیخلاف درج	جنگ ودیگراخبارات
17	معیاری صحت سہولیات کی فراہمی اقدامات جاری ہیں، ڈی ایچ او گوادر	جنگ ودیگراخبارات
18	افغانستان کالعدم ٹی ٹی پی، بی ایل اے، اور مجید بریگیڈ کا مرکز ہے، پاکستان	جنگ ودیگراخبارات
19	امن وامان کی صورتحال ابتر مسافر وقومی شاہراہیں محفوظ نہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

بلوچستان میں فورسز کی کارروائیاں 15 دہشتگرد ہلاک 2 اہلکار شہید، پشاور میں خوارجیوں سے لڑتے ہوئے 6 جوان وطن پر قربان، پشین ترقیاتی منصوبے کے کیمپ پر حملہ مشینری نذر آتش، تربت نامعلوم افراد کا دستی بم حملہ دو افراد زخمی

مسائل :

وندر میں قومی شاہراہ پر تجاوزات کی بھر گزرنا محال ہوگیا، تربت میں تمام بینکوں کی اے ٹی ایم مشینیں بند شہری پریشان، مچھ میں اتائی ڈاکٹروں کا راج انسانی زندگیاں داؤ پر لگ گئیں، ینگ ڈاکٹرز کا احتجاج مریضوں کو مشکلات کا سامنا،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.06.2026

اداریہ :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **زرعی اصلاحات۔معاشی بحال اوربلوچستان کی ترقی کاراستہ!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے منگل کے روز زرعی شعبے کے سٹیک ہولڈرز کے وفد ملاقات کی۔وفد میں کسان تنظیموں، ڈیری ولائیوسٹاک، ویلیو ایڈڈ سیکٹر، بیج بنانے والی کمپنیوں اور قومی اور ملٹی نیشنل اداروں کے نمائندے شامل تھے۔شرکا نے موجودہ علاقائی صورتحال میں امن کے قیام کیلئے وزیراعظم کی قیادت میں امن کوششوں کو سراہا۔شرکا نے حالیہ متعارف کرائی گئی سیڈ پالیسی اور رزرعی اصلاحات کا خیر مقدم کیا اور اسے زرعی شعبے کیلئے گیم چینجر قرار دیا۔وزیراعظم نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو بحال کرنے میں زرعی شعبہ انقلابی تبدیلی لانے بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ چین کی اکیڈمی آف ایگریکلچرل سائنسز کے تعاون سے پی اے آرسی کو زرعی تحقیق میں تیز لانے کیلئے جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے۔وزیراعظم نے زرعی شعبے کی پائیدار ترقی اور زرعی اصلاحات کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے ملک بھر سے ماہرین اور متعلقہ سٹیک ہولڈرز پر مشتمل کمیٹی بنانے کی ہدایت کی۔انہوں نے کہا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان موثر رابطہ اور وفاقی اور صوبائی پالیسیوں وضوابط میں ہم آہنگی یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم کا عزم انتہائی مستحسن ہے یہ امر خوش آئند ہے کہ حکومت نے زرعی شعبے کو قومی اقتصادی ترقی کے مرکز میں رکھنے کا عندیہ دیا ہے۔پاکستان جیسے ملک میں جہاں آبادی کا ایک بڑا حصہ دیہی علاقوں میں آباد ہے اور لاکھوں خاندانوں کا روزگار زراعت اور اس سے وابستہ شعبوں سے وابستہ ہے، وہاں زرعی ترقی دراصل قومی ترقی کی بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔بدقسمتی سے کئی دہائیوں سے یہ شعبہ اپنی حقیقی استعداد کے مطابق ترقی نہیں کرسکا، حالانکہ پاکستان قدرتی وسائل، زرعی زمینوں اور موسمی تنوع کے اعتبار سے دنیا کے خوش قسمت ممالک میں شمار ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Organic Farming" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **امن کی تلاش مین بھٹکتا بلوچستان** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **تیزاب گردی ،دہشت گردی سے مہلک** " کے عنوان سے نسیم شاہد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **کوئٹہ میں برن وارڈ کی فوری ضرورت** " کے عنوان سے محمد ریاض کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **وحدت کالونی کا سانحہ کا تقاضا** " کے عنوان سے ذوالفقار علی طارق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 1

معاشی ترقی شہریوں کا معیار زندگی بلند کرنے سے مشروط ہے، گورنر

سیاسی اور معاشی سرگرمیوں میں شہریوں کی بامعنی شرکت کو یقینی بنانا ضروری ہے، بیان

اسلام آباد (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ دنیا کے تمام مہذب اور ترقی یافتہ ممالک میں سماجی انصاف درحقیقت عدالتی انصاف سے پہلے آتا ہے۔ سماجی انصاف کے بغیر تمام معاشی اقدامات اور گورننس کی اصلاحات بھی اپنا اثر کھو دیتی ہیں۔ سماجی انصاف بنیادی حقوق، مساوی مواقع اور عوام کو جان و مال کا تحفظ یقینی بناتا ہے۔ سماجی انصاف میں ہی تمام معاشی اور معاشرتی اقدامات پیوست ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ کسی بھی مہذب معاشرے کی اصل طاقت عام آدمی کو اپنے تمام منصوبوں اور پالیسیوں کے محور و مرکز بنانے میں مضمر ہے۔ اچھی طرز حکمرانی اور حقیقی معاشی ترقی عام شہری کا معیار زندگی بلند کرنے سے مشروط ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ مساوی مواقعوں و سہولیات کی عدم دستیابی اور سماجی ناانصافی معاشرے میں میرٹ کی پامالی، بدظنی، بیگانگی اور سماج دشمن رویوں کو جنم دیتی ہیں اور پورے معاشرے کے فیبرک کو نقصان پہنچاتی ہے۔ لہٰذا تمام سیاسی اور معاشی سرگرمیوں میں عام شہریوں کی بامعنی شرکت و شمولیت کو یقینی بنانا اشد ضروری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سماجی انصاف کی فراہمی کے بغیر گورننس اپنا اثر کھو دیتی ہے، گورنر بلوچستان

مساوی مواقع و سہولیات کی عدم دستیابی اور ناانصافی معاشرے میں میرٹ کی پامالی اور سماج دشمن رویوں کو جنم دینے کا سبب بنتی ہے

مہذب معاشرے کی اصل طاقت ہر عام آدمی کو حکومت کے تمام منصوبوں اور پالیسیوں کا محور و مرکز بنانے میں ہے، جعفر خان مندوخیل

اسلام آباد (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دنیا کے تمام مہذب اور ترقی یافتہ ممالک میں سماجی انصاف درحقیقت عدالتی انصاف سے پہلے آتا ہے۔ سماجی انصاف کے بغیر تمام معاشی اقدامات اور گورننس کی اصلاحات بھی اپنا اثر کھو دیتی ہیں۔ سماجی انصاف بنیادی حقوق، مساوی مواقع اور عوام کو جان و مال کا تحفظ یقینی بناتا ہے۔ سماجی انصاف........ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

میں ہی تمام معاشی اور معاشرتی اقدامات پیوست ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ کسی بھی مہذب معاشرے کی اصل طاقت عام آدمی کو اپنے تمام منصوبوں اور پالیسیوں کے محور و مرکز بنانے میں مضمر ہے۔ جب متعلقہ سرکاری حکام اور پالیسی میکرز اچھی طرز حکمرانی کا فریم ورک اور معاشی حکمت عملی وضع کرتے ہیں تو اسکی حقیقی ترقی اور کامیابی کا اندازہ اس سے لگایا جاتا ہے کہ آیا اٹھائے گئے اقدامات کے اثرات اور ثمرات عام لوگوں تک پہنچتے ہیں۔ گویا اچھی طرز حکمرانی اور حقیقی معاشی ترقی عام شہری کا معیار زندگی بلند کرنے سے مشروط ہے۔ اسطرح معاشی پالیسی کی کامیابی کا اندازہ بالآخر عام شہری کیلئے اس کے ٹھوس نتائج سے ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اگر معاشی ترقی اور اچھی طرز حکمرانی کے اثرات اور ثمرات معاشرہ کے عام لوگوں تک نہیں پہنچتے تو اسٹریٹ کرائمز، ناانصافی اور غربت میں اضافے کے خطرات لاحق ہو جاتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ مساوی مواقعوں و سہولیات کی عدم دستیابی اور سماجی ناانصافی معاشرے میں میرٹ کی پامالی، بدظنی اور سماج دشمن رویوں کو جنم دیتی ہیں اور پورے معاشرے کے فیبرک کو نقصان پہنچاتی ہے۔ لہٰذا تمام سیاسی اور معاشی سرگرمیوں میں عام شہریوں کی بامعنی شرکت و شمولیت کو یقینی بنانا اشد ضروری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 بدھ 24 ذوالحجہ 1447ھ 10 جون 2026ء نمبر 157

سرفراز بگٹی ایاز صادق ملاقات، قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کا عزم

بلوچستان کو درپیش ترقیاتی و انتظامی چیلنجز پر مشترکہ اور مربوط حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور

اسلام آباد (خ ن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے منگل کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی اہم ملاقات ہوئی جس میں قومی و صوبائی امور، باہمی دلچسپی کے معاملات اور ملک کی مجموعی سیاسی و پارلیمانی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ بھی شریک تھے اس موقع پر وفاق اور بلوچستان کے درمیان روابط کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات میں ہم آہنگی بڑھانے سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی ملاقات کے دوران جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمانی تعاون کے فروغ اور قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، گورنر جعفر مندوخیل بھی موجود ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 24 ذوالحجہ 1447ھ 10 جون 2020ء | صفحات 08 | شمارہ 334

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email: mashriqqta2009@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

شہداء کی لازوال قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائینگی، وزیراعلیٰ

پاکستان کے دشمن عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

نال میں فورسز کی انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی پیشہ ورانہ صلاحیت، عزم اور قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے، سرفراز بگٹی کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار کے علاقے نال میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے دشمن عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

"فتنہ الہندوستان" کے دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے آپریشن کے دوران چودہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں۔ ایسے عناصر کا مقصد صوبے میں بدامنی پھیلانا اور عوام کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنا ہے، تاہم ریاستی ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے لانس حوالدار محمد عباس کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے یہ بہادر سپوت قوم کا فخر ہیں جن کی لازوال قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے شہید کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم شہداء کی قربانیوں کی مقروض ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے صوبائی حکومت سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

وفاق اور بلوچستان کے روابط مزید مربوط بنانا ہونگے، ایاز صادق

اسپیکر قومی اسمبلی سے اسلام آباد میں وزیراعلیٰ بلوچستان، گورنر جعفر خان مندوخیل اور میر سلیم خان کھوسہ کی ملاقات، اہم امور پر گفتگو

سردار ایاز صادق نے صوبہ کی ترقی، امن اور عوامی فلاح کیلئے بلوچستان حکومت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا

اسپیکر سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، گورنر جعفر مندوخیل اور میر سلیم کھوسہ بھی موجود ہیں

اسلام آباد (ح ن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے منگل کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی اہم ملاقات ہوئی جس میں قومی .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

وصوبائی امور، باہمی دلچسپی کے معاملات اور ملک کی مجموعی سیاسی و پارلیمانی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ بھی شریک تھے اس موقع پر وفاق اور بلوچستان کے درمیان روابط کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات میں ہم آہنگی بڑھانے سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی ملاقات کے دوران جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمانی تعاون کے فروغ اور قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کو درپیش ترقیاتی و انتظامی چیلنجز، عوامی مسائل کے پائیدار حل اور ترقیاتی ترجیحات کی مؤثر تکمیل کے لیے مشترکہ اور مربوط حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوامی فلاح کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 176 | بدھ، 24 ذوالحج، 10 جون 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بھارتی حمایت یافتہ دہشتگرد امن، ترقی و خوشحالی کے دشمن ہیں، وزیراعلیٰ

نال میں فورسز کی کامیاب کارروائی اطمینان بخش ہے، ریاستی ادارے دہشت گردی کے عزائم ناکام بنا دیں گے

دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کیلئے صوبائی حکومت سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے، پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع [illegible] کے علاقے نال میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے دشمن عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم "فتنہ الہندوستان" کے دہشت (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

گردوں کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے آپریشن کے دوران چودہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں۔ ایسے عناصر کا مقصد صوبے میں بدامنی پھیلانا اور عوام کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنا ہے، تاہم ریاستی ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے ایل ایس حوالدار محمد عباس کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے یہ بہادر سپوت قوم کا فخر ہیں جن کی لازوال قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے شہید کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم شہداء کی قربانیوں کی مقروض ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے صوبائی حکومت سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور بیرونی سرپرستوں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دشمن کے تمام مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا۔

اسلام آباد: سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں
گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ کی سپیکر قومی اسمبلی سے اہم ملاقات

وفاق اور بلوچستان کے درمیان روابط کو مزید موثر و مربوط بنانے پر گفتگو

مشترکہ حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور، گورنر اور سلیم کھوسہ بھی موجود تھے

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی اہم ملاقات ہوئی جس میں قومی و صوبائی امور، باہمی دلچسپی کے معاملات اور ملک کی مجموعی سیاسی و پارلیمانی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور بلوچستان اسمبلی میں مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ بھی شریک تھے اس موقع پر وفاق اور بلوچستان کے درمیان روابط کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات میں ہم آہنگی بڑھانے سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ملاقات کے دوران جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمانی تعاون کے فروغ اور قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کو درپیش ترقیاتی و انتظامی چیلنجز، عوامی مسائل کے پائیدار حل اور ترقیاتی ترجیحات کی مؤثر تکمیل کے لیے مشترکہ اور مربوط حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوامی فلاح کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC...
GENERAL...
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع...
حکومت بل...

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 10 جون 2026ء بمطابق 24 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 158

اسپیکر ایاز صادق سے وزیراعلیٰ اور گورنر بلوچستان کی ملاقات روابط مضبوط بنانے پر زور

وفاق اور صوبے کے مابین

بلوچستان کی پائیدار ترقی اور خوشحالی ہی پاکستان کے مستقبل اور قومی استحکام کی ضامن ہے، اسپیکر قومی اسمبلی

جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمانی روایات کے فروغ، بین الصوبائی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کو مزید مستحکم بنانے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک اہم ملاقات کی، جس میں وفاق اور صوبے کے مابین روابط، ہم آہنگی کے فروغ اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صوبائی وزیر برائے کمیونیکیشن و ہاؤسنگ اینڈ ورکس اور مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران وفاق اور بلوچستان کے درمیان مؤثر رابطوں، ہم آہنگی اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور صوبے کی مجموعی ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ شرکاء نے جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمانی روایات کے فروغ، بین الصوبائی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کو مزید مستحکم بنانے پر مکمل اتفاق کیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کو درپیش چیلنجز، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی مسائل کے مؤثر حل کے لیے وفاق اور صوبے کے مابین قریبی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بلوچستان میں امن، استحکام، ترقی اور عوامی خدمت کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان اقدامات کو خوش آئند قرار دیا۔ ملاقات کے اختتام پر ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی مفاد اور عوامی فلاح کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے مشترکہ کوششوں کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے واضح کیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی اور خوشحالی ہی پاکستان کے شاندار مستقبل اور قومی استحکام کی حقیقی ضامن ہے۔

بھارتی سرپرستی میں سرگرم عناصر کو ہر صورت ناکام بنایا جائیگا

میر سرفراز بگٹی

دہشت گرد عناصر امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں' بلوچستان کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے

پاکستان کے دشمن عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے' ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع بسیمہ کے ملاقے ... میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے دشمن عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم "فتنہ الہندوستان" کے دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے آپریشن کے دوران چودہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں۔ ایسے عناصر کا مقصد صوبے میں بدامنی پھیلانا اور عوام کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنا ہے، تاہم ریاستی ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے لانس حوالدار محمد عباس کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے یہ بہادر سپوت قوم کا فخر ہیں جن کی لازوال قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے شہید کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم شہداء کی قربانیوں کی مقروض ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے صوبائی حکومت سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور بیرونی سرپرستوں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دشمن کے تمام مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا۔

اسلام آباد، سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. ١

Page No. [illegible]

میزان کوئٹہ

جلد 77 | بدھ 10 جون 2026ء، 24 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 274

پوری قوم شہداء کی قربانیوں کی مقروض ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم "فتنہ الہندوستان" کے دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی ضلع کیچ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کی تعریف

بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کیلئے حکومت سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے، دشمن کے تمام مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا، جام شہادت نوش کرنے والے لانس حوالدار محمد عباس کو زبردست خراج عقیدت پیش

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع کیچ کے علاقے میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے دشمن عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم "فتنہ الہندوستان" کے دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے آپریشن کے دوران چودہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، ایسے عناصر کا مقصد صوبے میں بدامنی پھیلانا اور عوام کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنا ہے، تاہم ریاستی ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے لانس حوالدار محمد عباس کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے یہ بہادر سپوت قوم کا فخر ہیں جن کی لازوال قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے شہید کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم شہداء کی قربانیوں کی مقروض ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے صوبائی حکومت سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور بیرونی سرپرستوں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دشمن کے تمام مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا۔

سپیکر قومی اسمبلی سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

وفاق اور بلوچستان کے درمیان روابط کو مزید موثر اور مربوط بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات میں ہم آہنگی بڑھانے سے متعلق امور پر گفتگو

ملاقات کے دوران جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمانی تعاون کے فروغ اور قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے منگل کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی اہم ملاقات ہوئی جس میں قومی و صوبائی امور، باہمی دلچسپی کے معاملات اور ملک کی مجموعی سیاسی و پارلیمانی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ بھی شریک تھے اس موقع (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

پر وفاق اور بلوچستان کے درمیان روابط کو مزید موثر اور مربوط بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات میں ہم آہنگی بڑھانے سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی ملاقات کے دوران جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمانی تعاون کے فروغ اور قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کو درپیش ترقیاتی و انتظامی چیلنجز، عوامی مسائل کے پائیدار حل اور ترقیاتی ترجیحات کی موثر تکمیل کے لیے مشترکہ اور مربوط حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوامی فلاح کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ بھی موجود ہیں

اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 7

جلد نمبر-27 | بدھ 10 جون 2026ء بمطابق 24 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-155

بھارت کے حمایت یافتہ دہشتگرد بلوچستان کے امن و ترقی کے دشمن ہیں، سرفراز بگٹی

بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم "فتنہ الہندوستان" کے دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے

ایسے عناصر کا مقصد صوبے میں بدامنی پھیلانا اور عوام کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنا ہے، تاہم ریاستی ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے

بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے صوبائی حکومت سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع بسیمہ کے علاقے نال میں سیکورٹی فورسز کی | کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

دشمن عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم "فتنہ الہندوستان" کے دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے آپریشن کے دوران چودہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں۔ ایسے عناصر کا مقصد صوبے میں بدامنی پھیلانا اور عوام کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنا ہے، تاہم ریاستی ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے لانس حوالدار محمد عباس کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے یہ بہادر سپوت قوم کا فخر ہیں جن کی لازوال قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے شہید کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم شہداء کی قربانیوں کی مقروض ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے صوبائی حکومت سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور بیرونی سرپرستوں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دشمن کے تمام مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا۔

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | بدھ 10 جون 2026ء، 24 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 158

دشمن عناصر کو صوبے کا امن سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں امن و امان کے پائیدار قیام اور دہشت گردی کے جڑ سے خاتمے کے لیے ہماری سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں

بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں، ان کے مقامی سہولت کاروں اور پشت پناہوں کے خلاف کارروائیاں پوری ریاستی قوت کے ساتھ جاری رہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع نال، بسیمہ میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے اسے ریاست کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت، منظم اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا، جس کے نتیجے میں 14 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے خصوصی بیان میں واضح کیا کہ بلوچستان میں امن و امان کے پائیدار قیام اور دہشت گردی کے جڑ سے خاتمے کے لیے ہماری سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں۔ فورسز نے ہر مشکل وقت میں ملک و صوبے کے دفاع کے لیے مثالی کردار ادا کیا ہے اور نال بسیمہ کی یہ کامیاب کارروائی بھی اسی عزم، شجاعت اور بہادری کا تسلسل ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ بڑی کارروائی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ سیکیورٹی ادارے ہر قسم کی دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں اور دشمن عناصر کو کسی بھی صورت بلوچستان کا امن سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کارروائی کے دوران وطن کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے لانس حوالدار محمد عباس کی عظیم قربانی کو پوری قوم کی طرف سے زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہدا ہمارا فخر ہیں جن کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ انہوں نے شہید کے سوگوار اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں، ان کے مقامی سہولت کاروں اور پشت پناہوں کے خلاف کارروائیاں پوری ریاستی قوت کے ساتھ جاری رہیں گی؛ ریاستی ادارے ملک دشمنوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی اہم ملاقات

بلوچستان کو درپیش مسائل اور ترقیاتی عمل پر تبادلہ خیال

کوئٹہ، اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے منگل کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی اہم ملاقات ہوئی جس میں قومی و صوبائی امور، باہمی دلچسپی کے معاملات اور ملک کی مجموعی سیاسی و پارلیمانی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ بھی شریک تھے۔ اس موقع پر وفاق اور بلوچستان کے درمیان روابط کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات میں ہم آہنگی بڑھانے سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ملاقات کے دوران جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمانی تعاون کے فروغ اور قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کو درپیش ترقیاتی و انتظامی چیلنجز، عوامی مسائل کے پائیدار حل اور ترقیاتی ترجیحات کی مؤثر تکمیل کے لیے مشترکہ اور مربوط حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوامی فلاح کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اسلام آباد: اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1 | Page No. 9

شمارہ 106 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی بی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | 1447ھ | 24 ذوالحج | بدھ 10 جون 2026ء | جلد 29

دہشتگردوں اور سرپرستوں کیخلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

پاکستان کے دشمن عناصر اور سہولت کار بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع بسیمہ کے ملاقے نال میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے دشمن عناصر اور ان کے سہولت کار بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم "فتنہ الہندوستان" کے دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور قربانیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے آپریشن کے دوران چودہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں۔ ایسے عناصر کا مقصد صوبے میں بدامنی پھیلانا اور عوام کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنا ہے، تاہم ریاستی ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے لانس حوالدار محمد عباس کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے یہ بہادر سپوت قوم کا فخر ہیں جن کی لازوال قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے شہید کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم شہداء کی قربانیوں کی مقروض ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے صوبائی حکومت سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور بیرونی سرپرستوں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دشمن کے تمام مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے گا۔

سرفراز بگٹی، ایاز صادق کی ملاقات، رابطے مزید مؤثر اور مربوط بنانے کا عزم

بلوچستان کو درپیش ترقیاتی و انتظامی چیلنجز، عوامی مسائل کے پائیدار حل کے لیے مشترکہ اور مربوط حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور

اسپیکر سردار ایاز صادق نے بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوامی فلاح کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشوں کو سراہا

اسلام آباد (ع ن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے منگل کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی اہم ملاقات ہوئی جس میں قومی و صوبائی امور، باہمی دلچسپی کے معاملات اور ملک کی مجموعی سیاسی و پارلیمانی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ بھی شریک تھے اس موقع پر وفاق اور بلوچستان کے درمیان روابط کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات میں ہم آہنگی بڑھانے سے متعلق امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی ملاقات کے دوران جمہوری اداروں کے استحکام، پارلیمانی تعاون کے فروغ اور قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کو درپیش ترقیاتی و انتظامی چیلنجز، عوامی مسائل کے پائیدار حل اور ترقیاتی ترجیحات کی مؤثر تکمیل کے لیے مشترکہ اور مربوط حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان کی ترقی، امن و استحکام اور عوامی فلاح کے لیے صوبائی حکومت کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 10

سانحہ وحدت کالونی، ذمہ دار عناصر کیخلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی، ضیا لانگو

ہراسانی یا بلیک میلنگ سے مجبور ہو کر عوام انتہائی قدم اٹھانے کی بجائے متعلقہ اداروں سے رابطہ کریں، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی وحدت کالونی واقعے کے متاثرہ خاندان سے ملاقات، فاتحہ خوانی کے بعد واقعے پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مشکل کی گھڑی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں واقعے کے مقدمے میں نامزد افراد کو گرفتار کر کے منصفانہ کارروائی بھی کی جا رہی ہے۔ واقعے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات کی جا رہی ہے، ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی وحدت کالونی واقعہ کے متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی کے لئے تمام قانونی اور انتظامی اقدامات بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون خصوصی برائے داخلہ بابر خان یوسفزئی نے وحدت کالونی کوئٹہ میں پیش آنے والے افسوسناک خاندانی سانحے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے ذہنی دباؤ، ہراسانی یا بلیک میلنگ کی صورت میں انتہائی قدم اٹھانے کے بجائے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے رابطہ کریں۔ اپنے ویڈیو پیغام میں بابر خان یوسفزئی نے کہا کہ گزشتہ روز ایک نہایت افسوسناک واقعہ پیش آیا جس میں محمد آصف نامی شخص نے اپنے بچوں کو قتل کرنے کے بعد خودکشی کر لی۔

عوامی مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں گے، نور محمد دمڑ

بلوچستان کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کوالٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور تمام دستیاب وسائل عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ اپنے دفتر میں زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے آئے وفود سے ملاقات کے دوران انہوں نے ان کے مسائل سنے اور یقین دہانی کرائی کہ عوامی مشکلات کے حل کے لیے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

عوام بلیک میلنگ کی صورت میں پولیس سے فوری رابطہ کریں، بابر یوسفزئی

وحدت کالونی واقعہ کی مکمل انکوائری اور تحقیقات جاری ہیں، معاون برائے داخلہ

نامزد سرکاری ملازم ”معطل“، مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، ویڈیو پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون خصوصی برائے داخلہ بابر خان یوسفزئی نے وحدت کالونی کوئٹہ میں پیش آنے والے افسوسناک خاندانی سانحہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کے ذہنی دباؤ، ہراسانی یا بلیک میلنگ کی صورت میں انتہائی قدم اٹھانے کے بجائے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے رابطہ کریں۔ اپنے ویڈیو پیغام میں بابر خان یوسفزئی نے کہا کہ گزشتہ روز ایک نہایت افسوسناک واقعہ پیش آیا جس میں محمد آصف نامی شخص نے اپنے بچوں کو قتل کرنے

...... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

کے بعد خودکشی کر لی۔ انہوں نے بتایا کہ مرحوم کی جانب سے خودکشی سے قبل ایک ویڈیو بھی ریکارڈ کی گئی تھی جس میں انہوں نے بعض ہمسایوں کی جانب سے مبینہ طور پر تنگ کیے جانے کا ذکر کیا تھا۔ معاون برائے داخلہ نے کہا کہ واقعہ میں نامزد ملزمان کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے جبکہ واقعہ کی مکمل انکوائری اور تحقیقات جاری ہیں انہوں نے بتایا کہ ایک نامزد ملزم سرکاری ملازم ہونے کے باعث حکومت بلوچستان کی جانب سے معطل بھی کیا جا چکا ہے

حکومت وسائل کے شفاف استعمال کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، وزیر خزانہ

تعلیم، صحت، آبنوشی، سڑکوں اور زراعت کے شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز ہے

دور دراز علاقوں کی ترقی حکومت کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہے، میر شعیب نوشیروانی

کوئٹہ (اے این این) وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ صوبے کی معاشی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں بلوچستان کے دستیاب وسائل کو بروئے کار لا کر پائیدار ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مالی نظم و ضبط کو یقینی بناتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی وسائل کے شفاف استعمال کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے ان کا کہنا

...... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

تھا کہ تعلیم، صحت، آبنوشی، سڑکوں اور زراعت کے شعبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کیا جا سکے میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی ترقی حکومت کے ایجنڈے کا اہم حصہ ہے اور اس مقصد کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کا عمل مزید موثر بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ عوامی نوعیت کے منصوبوں میں معیار اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کیلئے روزگار، فنی تربیت اور کاروباری مواقع پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 11

ملازمین کو احتجاج بھاری پڑ گیا، 3 جبری ریٹائر، 34 کی ترقی روک لی گئی

ایک ماہ کی بنیادی تنخواہ بھی کاٹ لی گئی، ملازمین نے گرینڈ الائنس کے تحت احتجاج کیا تھا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں مطالبات کے حق میں احتجاج ملازمین کو بھاری پڑا محکمہ تعلیم نے اپنے 37 ملازمین کو مختلف سزائیں سنا دیں۔ محکمہ تعلیم کے ایلیمنٹری اور سیکنڈری ایجوکیشن کے ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے نوٹیفکیشن کے مطابق ملازمین کو پیڈا ایکٹ کے تحت سزائیں دی گئیں ان ملازمین نے گرینڈ الائنس کے تحت احتجاج میں حصہ لیا تھا ایلیمنٹری ایجوکیشن کے 1 ایس ای ٹی پروفیسر محمد علی اور 12 اسسٹنٹ پروفیسر عبدالقدوس کاکڑ اور ذاکر حسین کو جبری ریٹائر کر دیا گیا جبری ریٹائر کئے اسسٹنٹ پروفیسر گرینڈ الائنس کے سربراہ ہیں سیکنڈری ایجوکیشن کے 12 ٹیچرز سمیت 34 ملازمین کو مختلف سزائیں دی گئیں ان ملازمین کی سالانہ انکریمنٹس اور دو سال کی ترقی روک لی گئی جبکہ کچھ ملازمین کی بطور جرمانہ ایک ایک ماہ کی بنیادی تنخواہ بھی کاٹ لی گئی۔ محکمہ تعلیم کے ملازمین کو کچھ عرصہ پہلے شوکاز نوٹس دیے گئے تھے۔

وحدت کالونی واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہیں، ثمینہ زہری

انسانی جانوں کے ضیاع کا سانحہ انتہائی افسوسناک اور قابل تشویش ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے وحدت کالونی میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی جانوں کے ضیاع کا یہ سانحہ انتہائی افسوسناک اور قابل تشویش ہے۔ انہوں نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے فوری نوٹس اور تحقیقات کے آغاز کو خوش آئند قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ نامزد افراد کی گرفتاری اہم پیش رفت ہے، تاہم معاملے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہیں تاکہ حقائق سامنے آسکیں اور ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دی جا سکے۔

بلوچستان ہائیکورٹ: شہزاد صالح بھوتانی کی سزا معطل، رہا کرنے کا حکم

چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل پر مشتمل بینچ نے سزا کیخلاف اپیل کی سماعت کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران (باقی صفحہ 3 نمبر 35 خان ملاخیل پر مشتمل بینچ نے سابق صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی کے صاحبزادے شہزاد صالح بھوتانی کو 20 مئی 2026 کو سیشن جج حب کی جانب سے دی گئی سات سال کی سزا کے حکم کو معطل کرتے ہوئے اپیل کی آئندہ سماعت تک دو دو لاکھ روپے کی ضمانت و مچلکوں کے عوض انہیں رہائی کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے یہ حکم شہزاد صالح بھوتانی کی جانب سے سزا کے خلاف دائر اپیل کی سماعت کے دوران دیا۔ شہزاد صالح بھوتانی کی جانب سے امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ، خورشید انور کھوسہ ایڈووکیٹ اور لوئیس خان کاسی ایڈووکیٹ نے پیروی کی۔ جبکہ مدعی مقدمہ کی جانب سے میر عطاء اللہ لانگو ایڈووکیٹ، محمد افضل حریفال ایڈووکیٹ، جمیل آغا ایڈووکیٹ اور شیخ رحمت اللہ ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔

لورالائی: پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں بڑے پیمانے پر کرپشن کا انکشاف

افسران نے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سرکاری فنڈز میں خورد برد کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن لورالائی سرکل کی کارروائی کے دوران پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ لورالائی میں بڑے پیمانے پر کرپشن کا انکشاف ہوا ہے، جس کے بعد باضابطہ کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق انکوائری نمبر 11/Q/2026 کے تحت تحقیقات میں سامنے آیا ہے کہ متعدد افسران نے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سرکاری فنڈز میں خرد برد کی۔ اس کیس میں سابق ایکسین (XEN) محمد علی بڑیزو اور سابق ایس ڈی او (SDO) امین اللہ سمیت دیگر اہلکاروں کے خلاف مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ سال 2024-25 کے دوران بوگس بنیادوں پر بھاری بلز کلیئر کیے گئے۔ علیحدہ کام مکمل کیے بغیر ادائیگیاں کی گئیں۔ متعدد ٹیوب ویلز کی تنصیب کے لیے فنڈز جاری ہوئے مگر عملی طور پر تنصیب نہیں کی گئی۔ اینٹی کرپشن حکام کے مطابق ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں اور دیگر ملوث افراد کی تلاش بھی جاری ہے۔

محرم الحرام میں فول پروف سیکورٹی ہرصورت یقینی بنائی جائے، آئی جی پولیس

سی سی ٹی وی کیمروں، کنٹرول رومز اور مشترکہ سیکورٹی نظام کے ذریعے نگرانی کی جائے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ محرم الحرام کے جلوسوں اور مجالس کی فول پروف سیکورٹی ہر صورت یقینی بنائی جائے اور سیکورٹی پلان پر مکمل عملدرآمد کیا جائے۔ انہوں نے سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں ویڈیو لنک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ہدایت کی کہ داخلی و خارجی راستوں، حساس مقامات، امام بارگاہوں اور عبادت گاہوں پر خصوصی سیکورٹی انتظامات کیے جائیں۔ اجلاس میں اعلیٰ پولیس افسران سمیت تمام ریجنل اور ڈسٹرکٹ افسران شریک تھے۔ آئی جی پولیس نے کہا کہ محرم کے دوران سی سی ٹی وی کیمروں، کنٹرول رومز اور مشترکہ سیکورٹی نظام کے ذریعے نگرانی کی جائے جبکہ سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز میں تیزی لائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

محرم الحرام میں سیکورٹی پلان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، آئی جی پولیس

افسران و اہلکار شہر کے داخلی و خارجی راستوں سمیت حساس مقامات، امام بارگاہوں، مساجد اور عبادت گاہوں کی سیکورٹی پر خصوصی توجہ دیں

سپیشل برانچ، سی ٹی ڈی اور حساس ادارے سرچ اینڈ کومبنگ آپریشنز میں مزید تیزی لائیں، محمد طاہر کا پولیس افسران کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ محرم الحرام کے جلوسوں و مجالس کی سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کے سیکورٹی پلان پر ہرصورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے جبکہ شہر کے داخلی و خارجی راستوں کے علاوہ حساس مقامات، امام بارگاہوں، مساجد اور عبادت گاہوں کی سیکورٹی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں صوبے کے پولیس افسران سے بذریعہ ویڈیو لنک محرم الحرام اور دیگر سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی ایڈمنسٹریشن جاوید علی مہر، ایڈیشنل آئی جی آپریشنز شہزاد اکبر، ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ بی سی اشفاق احمد، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز حسن اسد علوی، .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی وائے ٹی ایف اعتزاز احمد گورایہ، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ طاہر علاؤالدین، ڈی آئی جی کرائمز برانچ سہیل خالد، ڈی آئی جی فنانس سہیل احمد شیخ، ڈی آئی جی ٹیلی کمیونیکیشن شاد ابن مسیح، کمانڈنٹ پی ٹی سی ڈاکٹر فرحان زاہد اور ڈسٹرکٹ پولیس افسران سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے ہدایت کی ہے کہ محرم الحرام کے دوران صوبے کے تمام اضلاع میں عزاداری جلوسوں اور مجالس کی سیکورٹی کیلئے تمام موجودہ وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے جامع حکمت عملی کے تحت فول پروف انتظامات کیے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 JUN 2020 Page No. 12

بلوچستان سمیت چاروں صوبے وفاق کا مالیاتی خسارہ پورا کرنے پر راضی

وفاق نے صوبوں سے مجموعی طور پر 1700 ارب روپے مانگے تھے، بجٹ اجلاس میں اقتصادی سروے پیش کیا جائیگا

صوبے پہلے ہی 500 ارب سے زیادہ وفاق کو ... اجلاس میں مالیاتی خسارہ پورا کرنے کا طریقہ کار طے

[illegible]

ایس اینڈ جی اے ڈی کا انڈر سیکرٹری آفتاب جبل و ڈرائیور معطل

[illegible]

[illegible]

مٹھی بھر عناصر حالات خراب نہیں کر سکتے، حمزہ شفقات

صوبے بھر میں امن وامان بحال اور حکومتی رٹ قائم کریں گے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری

[illegible]

وحدت کالونی واقعہ کا مقدمہ سرکاری افسران کیخلاف درج

مقدمہ میں قتل، قتل بالسبب اور خودکشی کی دفعات شامل کی گئیں

[illegible]

ہڑتالی ڈاکٹرز کی فہرستیں مرتب ہونا شروع، گرفتاریوں کا امکان

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 13

معیاری صحت سہولیات کی فراہمی' اقدامات جاری ہیں' ڈی ایچ او گوادر

ڈاکٹر یاسر کا رورل ہیلتھ سینٹر سربندن کا دورہ' طبی سہولیات و خدمات کا تفصیلی جائزہ لیا

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست وژن اور صحت عامہ کی بہتری کے عزم کے تحت عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے ضلعی سطح پر اقدامات جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر گوادر ڈاکٹر یاسر طاہر نے رورل ہیلتھ سینٹر سربندن کا دورہ کیا اور آر ایچ سی میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ادویات کی دستیابی، عملے کی حاضری، صفائی ستھرائی اور مریضوں کو دی جانے والی خدمات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر نے متعلقہ عملے کو ہدایت

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

کی کہ عوام کو بروقت، معیاری اور موثر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور مریضوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور پیشہ ورانہ انداز میں پیش آیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق دور دراز علاقوں کے عوام تک بنیادی صحت کی سہولیات کی رسائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ڈاکٹر یاسر طاہر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع گوادر میں صحت کے مراکز کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے، طبی عملے کی حاضری کو یقینی بنانے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے نگرانی کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 4

افغانستان کالعدم ٹی ٹی پی، بی ایل اے اور مجید بریگیڈ کا مرکز ہے: پاکستان

دہشت گرد حملوں پر خاموش تماشائی نہیں بن سکتے، اپنی سلامتی کے لیے جب اور جہاں ضرورت ہوئی، حق دفاع کے تحت جواب دیں گے

توقع تھی کہ طالبان افغانستان میں سرگرم عمل دہشت گرد تنظیموں کے خلاف اقدامات کریں گے لیکن وہ کارروائیاں کرنے میں ناکام رہے

دہشت گردی افغانستان کا ایک سنگین مسئلہ رہی ہے، اس کے اثرات پڑوسی ممالک اور وسیع تر خطے تک محسوس کیے گئے ہیں، عاصم افتخار احمد

نیویارک (م ڈ) پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گرد حملوں پر خاموش تماشائی نہیں بن سکتا، اپنی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے جب اور جہاں ضرورت ہوگی، حق دفاع کے تحت جواب دیں گے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل ....

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کے اجلاس میں افغانستان کی صورت حال پر اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے عاصم افتخار احمد نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین دہشت گرد تنظیموں کے لیے محفوظ پناہ گاہ کے طور پر استعمال ہوتی رہی ہے۔ ان میں وہ گروہ بھی شامل ہیں جنہیں مخالفین پاکستان اور دیگر ممالک کے خلاف استعمال کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ توقع تھی کہ طالبان افغانستان میں سرگرم عمل دہشت گرد تنظیموں کے خلاف اقدامات کریں گے، ان میں ٹی ٹی پی، بی ایل اے، مجید بریگیڈ، داعش خراسان اور ایسٹ ترکستان اسلامی موومنٹ شامل ہیں، بدقسمتی سے طالبان ایسی کارروائیاں کرنے میں ناکام رہے ہیں، طالبان نے پاکستان اور دیگر ممالک کے جائز سکیورٹی خدشات کو مکمل نظر انداز کیا۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کے اقتدار سنبھالنے کو نصف دہائی گزر چکی ہے، امید کی جا رہی تھی کہ اس سے خونریزی کا خاتمہ ہوگا، افغانستان امن کی راہ پر گامزن ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 15

امن وامان کی صورتحال ابتر، مسافر قومی شاہراہیں محفوظ نہیں، ہدایت الرحمن

90 ارب سیکیورٹی بجٹ کمانے والے صرف تماشا دیکھ رہے ہیں کسی بھی جگہ حکومتی رٹ قائم نہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

ماہی گیری کے شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندان مختلف مسائل کے باعث شدید متاثر ہیں، ایم پی اے کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی کی بدترین صورتحال ہے عوام، شاہراہیں، مسافر، ٹرانسپورٹرز سمیت تاجر بھی غیر محفوظ ہیں 90 ارب سیکیورٹی بجٹ کمانے والے صرف تماشا دیکھ رہے ہیں کسی بھی جگہ حکومتی رٹ نہیں ہے دہشت گرد اور شرپسند جب اور جہاں چاہیں کارروائی کرتے ہیں لیکن انہیں روکنے والا کوئی نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ علاوہ ازیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ سے اورماڑہ .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کے معروف ماہیگیر رہنما، ناخدا بجاری کی قیادت میں ماہی گیروں کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں اورماڑہ کے ماہیگیروں کو درپیش مسائل، ماہی گیری کے شعبے کی موجودہ صورتحال، روزگار کے مواقع، بنیادی سہولیات اور ساحلی آبادی کو درپیش مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کو اورماڑہ کے ماہی گیروں کو درپیش مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ماہی گیری کے شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندان مختلف مسائل کے باعث متاثر ہو رہے ہیں۔ وفد نے ماہی گیروں کے روزگار، بنیادی سہولیات اور ساحلی علاقوں میں درپیش چیلنجز کے حل کے لیے موثر اور عملی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے وفد کے تحفظات اور تجاویز کو غور سے سنتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ اورماڑہ سمیت ضلع گوادر کے ماہیگیروں کے حقوق کے تحفظ، ان کے مسائل کے حل اور ساحلی علاقوں کی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماہی گیر اس خطے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے مسائل کا حل حق دو تحریک کی ترجیحات میں شامل ہے۔

آج ہم بہت بڑے بحران سے دوچار، پریشانیوں کی زد میں ہیں، لشکری رئیسانی

سیاسی جماعتوں، ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری، وکلاء، اساتذہ، ٹریڈ یونینز و اقلیتوں سے رابطہ کرنے کی کوشش کریں گے، سینئر سیاستدان

برادر اقوام کو مل کر سازشیں ناکام اور سنجیدگی سے اپنے بہتر مستقبل کا تعین کرنا ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ ہم بہت بڑے بحران اور پریشانیوں کی زد میں ہیں، موجودہ حالات یہ تقاضا کرتے ہیں کہ حقیقی قبائلی عمائدین، سیاسی جماعتیں، ٹریڈ یونینز، وکلاء مل بیٹھ کر قومی حقوق بھی حاصل کریں اور بحرانوں سے بھی نکلیں، صوبے میں رابطہ مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے تحت بلوچستان کے معاملات پر نظر رکھنے والی سیاسی جماعتوں، ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری، وکلاء، اساتذہ، ٹریڈ یونینز، سماجی، مذہبی تنظیموں، اقلیتوں سے رابطہ کرنے کوشش کریں گے کہ اجتماعی قومی حقوق کی نشاندہی کرکے سرزمین کو بحران سے نکالیں، بلوچستان کی برادر اقوام بلوچ پشتون اور برادریاں ہزارہ، سیٹلرز کو خراج تحسین .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

پیش کرتے ہیں جنہوں نے تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بحرانوں میں مزید اضافہ کرنے کی بجائے اپنے روایتی بھائی چارہ کا مظاہرہ کیا، اس سرزمین کے لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے آئندہ کے معاملات پر نظر رکھتے ہوئے تنازعات، ٹکراؤ سے بچیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ ہماری قومی سرزمین پر گزشتہ کافی عرصے سے حالات خراب ہیں اور آج ہم انتہائی بدترین حالات سے گزر رہے ہیں، روزانہ دلخراش واقعات رونما ہو رہے ہیں، ایسے واقعات بھی پیش آرہے ہیں جن کا اس سرزمین کی تاریخ میں نظیر نہیں ملتی نہ ہماری قومی ثقافت اور روایات میں اس قسم کی مثالیں موجود ہیں، ہم آج بہت بڑے بحران اور پریشانیوں کی زد میں ہیں اس سرزمین پر جنہیں ان بحرانوں کا احساس ہے وہ کرب سے گزر رہے ہیں اور سوچ رہے ہیں کہ کیسے ان بحرانوں سے نکلا جائے، ہم نے سوچنا ہوگا کہ قومی حقوق بھی حاصل کریں، باوقار اور باعزت طریقے سے اپنی سرزمین پر دیگر اقوام کے برابر زندگی گزاریں، انہوں نے کہا کہ کسی نہ کسی طریقے سے یہ کوشش کی جارہی ہے کہ اس سرزمین کو مزید بحرانوں سے دوچار کیا جائے، بلوچستان جس بحران اور تکلیف سے گزر رہا ہے ہم برادر اقوام مزید کسی قومی محاذ آرائی کی متحمل نہیں، سرزمین پر آباد برادر اقوام، برادریوں نے مل کر سازشوں کو ناکام بنا کر سنجیدگی سے اپنے بہتر مستقبل کا تعین کرنا ہے حالات کا تقاضا ہے

تیزاب گردی کا واقعہ انسانی واخلاقی اقدار کے منافی ہے، پشتونخوا نیپ

ایسے گھناؤنے واقعات قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سنگین سوالات جنم دیتے ہیں، نصراللہ زیرے

واقعہ میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار اور سخت سزا دی جائے، سول ہسپتال میں ینگ ڈاکٹرز کے احتجاجی کیمپ سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے کوئٹہ کے سول ہسپتال میں خاتون ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب پھینکنے کے افسوسناک اور انسانیت سوز واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ایک غیر انسانی، وحشیانہ اور معاشرے کی بنیادی انسانی واخلاقی اقدار کے منافی عمل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے گھناؤنے اور دل دہلا دینے والے واقعات نہ صرف ایک مہذب معاشرے کے لیے لمحہ فکریہ ہیں بلکہ یہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور حکومتی ذمہ داران کی کارکردگی پر بھی سنگین سوالات کھڑے کرتے ہیں......... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس واقعہ میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے تاکہ آئندہ کسی کو اس قسم کے جرائم کی جرات نہ ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سول ہسپتال کوئٹہ میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے قائم احتجاجی کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن اور ضلع معاون سیکریٹری اکبر کلیوال، اجمل خان، ملک سمیع اللہ، سیف اللہ اور دیگر ساتھی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ نصراللہ خان زیرے نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر شعبہ صحت سے وابستہ ایک ذمہ دار اور محنتی ڈاکٹر ہیں، جو عوام کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے مقدس فریضہ میں مصروف تھی ان پر ہونے والا یہ بہیمانہ حملہ صرف ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ پورے طبی شعبے، خواتین کی عزت و وقار اور معاشرے کے امن و استحکام پر حملہ ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 16

آج تک عوام دشمن اقدامات میں ملوث کوئی ملزم پکڑا نہیں گیا، پشتونخوا میپ

فارم 47 کی حکومت کرپشن ، اقرباء پروری اور پرسنیج کی کارستانیوں میں مصروف نظر آرہی ہے

ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے اقدامات کے ساتھ عوام کے کروڑوں روپے کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے، مرکزی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں گزشتہ ایک ماہ سے جنوبی پشتونخوا کے مختلف اضلاع میں سفاکانہ، دہشتگردانہ واقعات کے تسلسل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ضلع ہرنائی، ضلع زیارت، ضلع ژوب، ضلع قلعہ عبداللہ، ضلع چمن، ضلع پشین، ضلع سبی کے مختلف شاہراہوں پر دہشت گردی کے مسلسل واقعات جس میں انسانی قیمتی جانوں کا ضیاع، عوام کے ٹرکوں ودیگر املاک کو جلانے، اغواء برائے تاوان' سودا طے کرنے والے افراد اور پیسے لینے والوں کے گھر اور ان کا پتہ معلوم ہونے کے باوجود فارم 47 کے غیر منتخب مسلط حکومت کی جانب سے کوئی بھی کارروائی نہ کرنے اور اسی طرح سول ہسپتال کے حالیہ تیزاب گردی کے واقعہ .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

جس میں خاتون ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے جھلنے اور ملزم کو تحقیقات کیلئے پیش کرنے کی بجائے انہیں قتل کرنے کے اقدام کو ملکی آئین وقوانین کی سراسر خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع زیارت مانگی کے مقام پر گاڑیوں کو جلانے و چار افراد کو بندوق کے زور پر اٹھانے، ژوب روڈ پر کام کرنیوالے دو مزدوروں کو اٹھانے، عید کی رات شابرگ میں 5 افراد کو سفاکانہ قتل کرنے، قلعہ عبداللہ میں مسلسل نامعلوم افراد کی جانب سے ٹارگٹ کلنگ، چمن میں اداروں کی جانب سے فائرنگ کے نتیجے میں مسلسل انسانی قیمتی جانوں کے ضیاع، پنجپائی، نوحصار، طرگ، سروخوزئی، ہنہ، سورنج، کچلاغ، زرغون غر، منگلہ کے واقعات کا تسلسل اور مقامی قبائل کو نقل مکانی پر مجبور کرنے کے عوام دشمن اقدامات میں ملوث کوئی بھی ملزم آج تک نہ پکڑا گیا ہے اور نہ ہی واقعات کے متاثرین کا کوئی مداوا کیا گیا ہے۔

بی این پی کی کال پر ہڑتال کی مکمل حمایت کرتے ہیں، بلوچستان بار

حکومت سردارزادہ خلیل موسیانی کے قتل کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے، بیان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان بار کونسل نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ سردارزادہ خلیل موسیانی کا قتل قابل مذمت ہے یہ واقعہ قانون کی حکمرانی، بنیادی انسانی حقوق اور آئین پاکستان میں دی گئی ضمانتوں کی سنگین خلاف ورزی ہے بلوچستان بار کونسل، بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) اور تمام سیاسی جماعتوں کی جانب سے دی گئی ہڑتال اور پہیہ جام ہڑتال کی کال کی مکمل حمایت کرتے ہیں بلوچستان بار کونسل حکومت بلوچستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ سردارزادہ خلیل موسیانی کے قتل کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، ذ......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

مہ دار عناصر کو قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے، اور متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی کے لئے ہر ممکن قانونی وانتظامی معاونت فراہم کی جائے۔ حکومت اس بات کو یقینی بنائے کہ مرحوم کے لواحقین کو بروقت انصاف ملے اور مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کیے جائیں بلوچستان بار کونسل قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کے تحفظ اور آئین کی بالادستی کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور اس سلسلے میں تمام جمہوری و آئینی اقدامات کی حمایت کرتی رہے گی۔

Century Express Quetta

بی این پی کی عوام سے آج کی ہڑتال کامیاب بنانے کی اپیل

سیاسی جماعتوں سمیت تاجر برادری کی حمایت قابل ستائش ہے، مرکزی ترجمان

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے اپنے بیان میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، تحریک انصاف، نیشنل پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، جماعت اسلامی، انجمن تاجران سمیت دیگر کی جانب سے پارٹی کی مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم خضدار سردار نصیر احمد موسیانی کے خاندان کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک واقعے کے خلاف 10 جون کو صوبہ بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کی حمایت کو قابل ستائش قرار دیتے ہوئے بلوچستان کے غیور بلوچ، پشتون، ہزارہ، سیٹلرز سمیت دیگر محکوم اقوام سے اپیل کی ہے کہ وہ 10 جون کے شٹر ڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنا کر قوم و (باقی صفحہ 5 نمبر 35)

وطن دوستی کا ثبوت دینے کے ساتھ ساتھ شہداء زہری کے لواحقین کا ساتھ دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4　　Dated: 10 JUL 2026　　Page No. 17

بلوچستان میں فورسز کی کاروائیاں، 15 دہشتگرد ہلاک، 2 اہلکار شہید

پشاور میں خوارجیوں سے لڑتے ہوئے 6 جوان وطن پر قربان

سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے خضدار اور نال میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا جس میں فتنۃ الہندوستان کے 14 دہشت گردوں کو ہلاک، اسلحہ وایمونیشن اور 4 گاڑیاں تباہ کردی گئیں

بھارتی پراکسی فتنۃ الہندوستان کے دہشتگرد پولیس اسٹیشن اور بینکوں پر حملوں کا منصوبہ بنارہے تھے، آپریشن میں وطن کے بہادر سپوت لانس حوالدار محمد عباس نے جام شہادت نوش کیا، آئی ایس پی آر

دکی کے علاقے میں ترین پولیس اسٹیشن پر حملے کے نتیجے میں ایک اہلکار شہید اور دو زخمی ہوگئے، ڈیرہ بگٹی میں سیکورٹی فورسز پر حملے کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں ایک حملہ آور مارا گیا

پشاور حسن خیل کے علاقے میں خوارجیوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے فیڈرل کانسٹیبلری کے 6 اہلکار شہید ہوگئے جن کی نماز جنازہ فیڈرل کانسٹیبلری کے ہیڈکوارٹر میں ادا کردی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا بلوچستان کے علاقے خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 14 دہشتگرد ہلاک ہوگئے جب کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن اور زیر استعمال 4 گاڑیاں آئی ای ڈیز تباہ کردی گئیں جبکہ ایک جوان شہید ہوگیا پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے خضدار اور نال میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا آپریشن میں بھارتی حمایت یافتہ فتنۃ الہندوستان کے 14 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار کے علاقے نال ایریا میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بھارتی پراکسی فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کا پولیس اسٹیشن اور بینکوں پر حملے کا منصوبہ تھا آئی ایس پی آر کے مطابق دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے کیلئے فوری اور تیز آپریشن کیا گیا، آپریشن کے دوران دہشتگردوں کی نقل وحرکت موثر طور پر روکی گئی آئی ایس پی آر کے مطابق دہشت گردوں کے زیر استعمال 4 گاڑیاں اور آئی ای ڈیز بھی تباہ کردی گئیں، آپریشن میں وطن کے بہادر سپوت لانس حوالدار محمد عباس نے جام شہادت نوش کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں موجود کسی دوسرے دہشت گرد کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک انسداد دہشت گردی مہم پوری قوت سے جاری رکھیں گے۔ دکی کے علاقے میں ترین پولیس اسٹیشن پر نامعلوم مسلح افراد کے حملے کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار شہید اور دو زخمی ہوگئے پولیس نے جوانمردی سے دہشتگردوں کا مقابلہ کیا پولیس اے بی ایف اور ایف سی کی کوئیک رسپانس فورس موقع پر پہنچ گئی نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب دکی کے علاقے ترین پولیس تھانہ پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کردیا جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار سید حسن شہید، جبکہ محمد ولی اور بلوچ خان زخمی ہوگئے پولیس کے جوانوں نے جوانمردی سے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا واقع کی اطلاع ملنے پر ایس پی دکی منصور احمد بزدار کی قیادت میں پولیس اے بی ایف اور ایف سی کی کوئیک رسپانس فورس موقع پر پہنچ گئی نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا سیکورٹی اہلکاروں نے حملہ آوروں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور انہیں بھاگنے پر مجبور کردیا۔ ڈیرہ بگٹی سیکورٹی فورسز پر مسلح افراد کا حملہ فائرنگ جوابی فائرنگ میں ایک حملہ آور ہلاک جبکہ دیگر فرار سیکورٹی فورسز کا علاقے کا سرچ آپریشن و محاصرہ و تلاش شروع کردی گئی پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے مندرکالونی کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے سیکورٹی فورسز کے قافلے پر فائرنگ شروع کردی جبکہ سیکورٹی فورسز کی جوابی فائرنگ سے ایک حملہ آور ہلاک ہوگئے جبکہ اسکے دیگر ساتھی فرار ہوگئے واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کا محاصرہ کرکے سرچ آپریشن شروع کردیا گیا واقعے میں ہلاک شخص کا تعلق کالعدم تنظیم سے ہے اسکے دیگر ساتھیوں کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا کے دارالحکومت پشاور میں حسن خیل کے علاقے میں خوارج سے مقابلے کے دوران ایف سی کے 6 جوان شہید ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق پشاور حسن خیل کے علاقے میں خوارجیوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے فیڈرل کانسٹیبلری کے 6 اہلکار شہید ہوئے جن کی نماز جنازہ فیڈرل کانسٹیبلری کے ہیڈکوارٹرز میں ادا کردی گئی۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری نے شہید اہلکاروں کی نماز جنازہ میں شرکت اور نائیک عامر، لانس نائیک محمد یوسف، لانس نائیک محمد ریاض، سپاہی اجمیر، احسان اور......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ریاض کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے شہدا کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا اور دلاسہ دیا جبکہ ان کے بلند حوصلے کو بھی سراہا۔ محسن نقوی نے کہا کہ شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، قوم کے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ شہدا کے غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں اور انہیں تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

پشین: ترقیاتی منصوبے کے کیمپ پر حملہ، مشینری نذر آتش

حملہ آوروں نے 2 مزدوروں کو بھی اغواء کرلیا مغویوں کی تلاش جاری

کوئٹہ (آن لائن) ضلع پشین میں ترقیاتی منصوبے کے کیمپ پر مسلح افراد کے حملے میں بھاری مشینری نذر آتش کردی گئی، حملہ آوروں نے دو مزدوروں .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

کو بھی اغواء کرلیا۔ پولیس حکام کے مطابق پشین کی تحصیل کاریزات کے علاقے سپیرہ راغہ روڈ پر امیر خان تخوبی کے مقام پر قائم ایک ترقیاتی منصوبے کے کیمپ پر گزشتہ رات نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کردیا۔ حملہ آور ایک گاڑی اور دو موٹرسائیکلوں پر سوار ہوکر پہنچے۔ پولیس کے مطابق مسلح افراد نے کیمپ میں موجود سامان اور بھاری مشینری کو آگ لگادی،

مستونگ: مسلح افراد کی آئل ٹینکر پر فائرنگ لاکھوں روپے مالیت کا تیل ضائع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے آئل ٹینکر پر فائرنگ کردی جس سے لاکھوں روپے مالیت کا تیل ضائع ہوگیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تھانہ ولی خان کی حدود میں .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

نامعلوم مسلح افراد نے تیل لے جانے والے آئل ٹینکر پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ٹینکر میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا تیل ضائع ہوگیا۔

تربت: نامعلوم افراد کا دستی بم حملہ، 2 افراد زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تربت کے علاقے میں نامعلوم ملزمان کی جانب سے پھینکا گیا دستی بم گھر کے قریب گرنے سے 2 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان نے تربت تھانے کی حدود میں دستی بم پھینکا جو روڈ پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں آریان اور 1 موٹرسائیکل سوار شمشیر زخمی ہوگیا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

واشک: واھدرین فائرنگ کے تبادلے کے بعد سنگین وارداتوں میں ملوث ملزم زخمی حالت میں گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) واھدرین پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد چوری سمیت دیگر سنگین وارداتوں میں ملوث ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے مسروقہ گاڑی اور اسلحہ برآمد کرلی پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس ایچ او واھدرین نے دیگر عملے کے ہمراہ چوری اور دیگر سنگین وارداتوں میں ملوث ملزم کا تعاقب کیا تو ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے پولیس پر فائرنگ کی پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے ملزم رفیق کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے اس کے قبضے سے مسروقہ گاڑی اور اسلحہ برآمد کرکے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 18

تربت میں تمام بینکوں کی اے ٹی ایم مشینیں بند شہری پریشان

انجمن تاجران تربت کی جانب سے اظہار تشویش، بینکوں کی کارکردگی بہتر بنانے کا مطالبہ

جدید دور میں بینکاری نظام عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے، بیان

تربت (این این آئی) انجمن تاجران تربت کے ترجمان نے تربت شہر میں مختلف بینکوں کی اے ٹی ایم مشینوں کی مسلسل بندش، ناقص بینکاری نظام، [illegible] اور بینکوں کے محدود اوقات کار پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ کئی دنوں سے تربت کے زیادہ تر بینکوں کی اے ٹی ایم مشینیں شہریوں کے لیے درد سر بنی ہوئی ہیں۔ جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ اکثر بینکوں کی اے ٹی ایم مشینیں خراب یا بند ہوتی ہیں، اوقات کار کے دوران آف لائن ہوتی ہیں، جس کے باعث تاجروں، ملازمین، بزرگ شہریوں اور عام عوام کو شدید ذہنی اور مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور میں بینکاری نظام عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے، مگر تربت میں بینکوں کی ناقص کارکردگی نے شہریوں کو مشکلات کے بھنور میں دھکیل دیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کئی بینکوں کی آن لائن اور کاروباری سروس کے دوران صورتحال مزید سنگین ہو جاتی ہے اور شہری معمولی رقوم کے حصول کے لیے ایک بینک سے دوسرے بینک کے چکر لگانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اس صورتحال سے نہ صرف عوام کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ملک کے دیگر شہروں میں بینک صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک خدمات انجام دیتے ہیں، تاہم تربت میں عوام کو اس بنیادی سہولت سے بھی محروم رکھا جا رہا ہے، جو سراسر ناانصافی اور عوام دشمن رویہ ہے۔ انہوں نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، متعلقہ بینک حکام اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ اے ٹی ایم مشینوں کی فوری بحالی، [illegible] کرنسی کی فراہمی اور بینک اوقات کار میں بہتری کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں

وندر میں قومی شاہراہ پر تجاوزات کی بھرمار، گزرنا محال ہو گیا

دکانداروں نے ریڑھیاں کھڑی کر کے ٹریفک کا راستہ بند کرادیا ہے

قومی شاہراہ پر مال بردار ٹرک کھڑے کر کے راستے بند کیے جاتے ہیں، شہری

وندر (این این آئی) وندر شہر کے وسط سے گزرنے والی قومی شاہراہ N-25 پر دکانداروں اور مختلف تجارتی مراکز میں اضافہ تجاوزات کی وجہ سے [illegible] شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ [illegible] دکانداروں کی جانب سے اپنی دکانوں کے سامنے غیر قانونی طور پر 3 سے 4 ریڑھیاں کھڑی کروانے اور ان سے [illegible] وصول کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق شہر سے گزرنے والی گاڑیوں اور راہگیروں کے دونوں اطراف ریڑھیاں کھڑی ہونے کے باعث پیدل چلنے والوں کے لیے گزرنے کا راستہ انتہائی محدود ہو گیا ہے اور کاروباری مراکز تجاوزات کے شدید دباؤ میں آچکے ہیں۔ [illegible] دوسری جانب [illegible] کی جانب سے اپنی دکانوں کے سامنے [illegible] اور دیگر اشیاء [illegible] گاڑیاں [illegible] سڑک کے اوپر کھڑی کر کے سامان کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ کرنے کا سلسلہ بھی بلا روک ٹوک جاری ہے

INTEKHAB QUETTA

[illegible] میں اتائی ڈاکٹرز کا راج، انسانی زندگیاں داؤ پر لگ گئیں

غیر معیاری ادویات کے شواہد، میڈیکل اسٹورز پر فارماسسٹ اور نگرانی کے فقدان پر سوالات اٹھ گئے، رپورٹ

[illegible]

ینگ ڈاکٹرز کا احتجاج، مریضوں کو مشکلات کا سامنا

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 5 Dated: 09 JUN 2026 Page No. 18

خضدار، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، ہزاروں صارفین کی زندگی اجیرن

فجر کی نماز کے وقت بھی علاقہ مکین بجلی سے محروم ہوتے ہیں مساجد اور گھروں میں اندھیرے کے باعث نمازیوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، رپورٹ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر کے مختلف فیڈروں میں واپڈا کی جانب سے غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ شدت اختیار کر گیا ہے سخت گرمی کے اس موسم اور جون کے مہینے میں رات بھر بجلی کی بندش نے ہزاروں گھرانوں کا سکون چھین لیا ہے اور علاقہ مکینوں کی نیندیں حرام ہو کر رہ گئی ہیں رات 12 سے 3 بجے تک بجلی غائب کر دیا جاتا ہے معلومات کے مطابق روزانہ رات ٹھیک 12 یا 1 بجے بجلی بند کر دی جاتی ہے کہ رات 3 بجے کے بعد ہی بحال کی جاتی ہے ان دو سے تین گھنٹوں کے دوران شہری شدید گرمی حبس اور مچھروں کی بہتات میں کھلے آسمان تلے یا گھروں کیمپوں میں رات گزارنے پر مجبور ہیں بچے بزرگ اور خواتین سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں گرمی کی شدت اور مچھروں کے کاٹنے سے نیند تو دور کی بات بیٹھنا بھی محال ہو جاتا ہے اندھیرے میں صورتحال کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ صبح فجر کی نماز کے وقت بھی علاقہ مکین بجلی سے محروم ہوتے ہیں مساجد اور گھروں میں اندھیرے کے باعث نمازیوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے واپڈا کی یہ اچانک بلا جواز اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اب صرف جسمانی نہیں بلکہ ذہنی اذیت کا باعث بھی بن رہی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ مسلسل بے سکونی نے انہیں ذہنی مریض بنا دیا ہے نئے ایکسین کی تعیناتی کے بعد صورتحال ابتر ہو گیا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے جب سے نئے ایکسین نے خضدار میں چارج سنبھالا ہے شہر کے تمام فیڈرز پر غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ اور تسلسل دونوں بڑھا دیے گئے ہیں اور خاص طور پر سول کالونی کمبان کوشک بولان کالونی سٹی ون فیڈر کی صورتحال انتہائی خراب ہے جسے روزانہ چاندنی چوک کیا ریاست تھم چنگ کر کھ بند کیا جاتا ہے اور ہزاروں صارفین کو گرمی اور مچھروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جاتا ہے خضدار شہر میں بجلی کی بدترین صورتحال پر شہریوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے واپڈا کی اس روش کو عوام دشمن قرار دیا ان کا کہنا تھا کہ اگر فوری طور پر پرانا لوڈشیڈنگ شیڈول بحال نہ کیا گیا اور رات کے وقت بلا تعطل بجلی فراہم نہ کی گئی تو عوام سڑکوں پر نکل کر بھرپور احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے ذمہ داری واپڈا حکام پر عائد ہوگی

خضدار، اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں مہنگائی کا جن بوتل سے باہر آ گیا مسلسل شہر میں مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔ پرائس کنٹرول کمیٹی کی غائب ہونے کی وجہ سے منافع خور عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا جا رہا ہے شہر کی مارکیٹ میں گوشت کی قیمت دوگنی کر دی چھوٹا گوشت 2200 روپے اور بڑا گوشت 1400 روپے اور اونٹ کا گوشت 1500 روپے میں بیچا جا رہا ہے کوئی ان کے خلاف کارروائی کرنے والا نہیں تفصیلات کے مطابق خضدار میں مہنگائی دن بدن بڑھتا جا رہا ہے قصابوں کی من مانیاں جاری ہیں شہر میں پرائس کنٹرول کمیٹی نظر نہیں آ رہی جس کی وجہ سے عوام سخت پریشان ہیں عوام کس کے پاس فریاد لیکر جائیں عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر نوٹس لیا جائے اور پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال کریں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنر خضدار و پرائس کنٹرول کمیٹی خضدار سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں منافع خوروں کی مصنوعی مہنگائی کے خلاف فوری نوٹس لیکر ان کے خلاف سخت کارروائی کیا جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 2

وحدت کالونی سانحہ: ایک المیہ، کئی سوالات

کوئٹہ کی وحدت کالونی میں پیش آنے والا المناک واقعہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لیے ایک گہرا صدمہ ہے۔ ایک ہی خاندان کے پانچ افراد، جن میں چار معصوم بچے بھی شامل تھے، اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یہ سانحہ محض ایک مجرمانہ واقعہ نہیں بلکہ ہمارے معاشرتی، انتظامی اور نفسیاتی نظام کے کئی کمزور پہلوؤں کو بے نقاب کرتا ہے۔ ایسے واقعات وقتی خبروں کی حد تک محدود نہیں رہنے چاہئیں بلکہ ان کے پس منظر، اسباب اور ممکنہ روک تھام پر سنجیدہ غور و فکر کی ضرورت ہے۔ اس سانحے کا سب سے دردناک پہلو چار کمسن بچوں اور ان کی والدہ کی موت ہے۔ یہ وہ زندگیاں تھیں جن کا کسی تنازع، دباؤ یا ذاتی پریشانی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ معاشرے کا ہر فرد اس سوال پر غور کرنے پر مجبور ہے کہ آخر ایسی کون سی صورتحال پیدا ہوئی کہ ایک شخص اپنی پوری دنیا کو اپنے ہاتھوں اجاڑنے پر آمادہ ہو گیا۔ یہ واقعہ اس حقیقت کی یاددہانی بھی ہے کہ گھریلو ماحول میں پیدا ہونے والے بحران بعض اوقات ایسی ہولناک شکل اختیار کر لیتے ہیں جس کے نتائج ناقابلِ تصور ہوتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان Mir Sarfraz Bugti اور وزیر داخلہ Ziaullah Langove کی جانب سے فوری نوٹس لینا اور تحقیقات کا حکم دینا ایک ضروری قدم ہے۔ تاہم اس سانحے کی سنگینی کا تقاضا ہے کہ تحقیقات مکمل طور پر غیر جانبدار، شفاف اور حقائق پر مبنی ہوں۔ واقعے سے قبل ریکارڈ کی گئی ویڈیو میں بعض سرکاری اہلکاروں پر دباؤ اور ہراسانی کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ دوسری جانب بعض افراد کے مطابق مقتول گزشتہ عرصے سے ذہنی دباؤ یا نفسیاتی مسائل کا شکار بھی دکھائی دیتے تھے۔ ان تمام پہلوؤں کا غیر جانبدارانہ جائزہ لینا ناگزیر ہے تاکہ حقیقت تک پہنچا جا سکے۔ اگر کسی سرکاری اہلکار یا فرد کی جانب سے اختیارات کے ناجائز استعمال، دھمکیوں یا ہراسانی کے شواہد ملتے ہیں تو قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔ اسی طرح اگر واقعے کے پس منظر میں نفسیاتی یا گھریلو عوامل کارفرما تھے تو انہیں بھی حقائق کی روشنی میں سامنے لانا ضروری ہے۔ یہ سانحہ ذہنی صحت کے اس مسئلے کو بھی اجاگر کرتا ہے جس پر ہمارے معاشرے میں ابھی تک کھل کر بات نہیں کی جاتی۔ ذہنی دباؤ، اضطراب، ڈپریشن اور مسلسل پریشانی بعض اوقات انسان کی فیصلہ سازی کی صلاحیت کو شدید متاثر کر سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان میں ذہنی صحت کی سہولیات محدود ہیں جبکہ معاشرتی سطح پر بھی لوگ نفسیاتی مدد لینے سے گریز کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص شدید ذہنی دباؤ، خوف یا مایوسی کا شکار ہو تو اس کی بروقت نشاندہی اور مدد نہایت ضروری ہوتی ہے۔ خاندان، دوست، ادارے اور معاشرہ سب اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگر ویڈیو میں لگائے گئے الزامات میں کوئی حقیقت موجود ہے تو یہ سوال بھی اہم ہے کہ کیا شہریوں کی شکایات کے ازالے کے لیے مؤثر نظام موجود ہے؟ سرکاری رہائش، بنیادی سہولیات یا انتظامی معاملات پر تنازعات اگر بروقت حل نہ ہوں تو وہ شدید نفسیاتی دباؤ کا باعث بن سکتے ہیں۔ ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی شکایات کے حل کے لیے ایسا نظام قائم کریں جہاں ہر شہری خود کو سنا ہوا اور محفوظ محسوس کرے۔ شفاف اور جوابدہ طرزِ حکمرانی نہ صرف مسائل حل کرتی ہے بلکہ ایسے بحرانوں کی روک تھام میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ ایسے حساس واقعات میں سوشل میڈیا پر غیر مصدقہ معلومات اور قیاس آرائیوں کا پھیل جانا عام بات ہے۔ تاہم جب تک تحقیقات مکمل نہیں ہوتیں، کسی فرد یا ادارے کو ذمہ دار قرار دینا مناسب نہیں۔ انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ شواہد، فرانزک رپورٹوں اور قانونی تحقیقات کی بنیاد پر نتائج اخذ کیے جائیں۔ عوام اور میڈیا دونوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تصدیق شدہ معلومات پر انحصار کریں اور متاثرہ خاندان کے دکھ کو سنسنی خیزی کا ذریعہ نہ بنائیں۔ وحدت کالونی کا سانحہ ایک ایسا المیہ ہے جس نے پورے معاشرے کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس واقعے نے انتظامی جوابدہی، ذہنی صحت، گھریلو مسائل اور ریاستی اداروں کے کردار سے متعلق کئی اہم سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تحقیقات جلد، شفاف اور غیر جانبدارانہ انداز میں مکمل کی جائیں تاکہ حقائق قوم کے سامنے آ سکیں۔ اگر کسی فرد یا اہلکار کی غفلت یا مداخلت ثابت ہو تو قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔ ساتھ ہی یہ واقعہ اس بات کا بھی تقاضا کرتا ہے کہ ہم ذہنی صحت، خاندانی تنازعات اور شہری شکایات کے حل کے نظام کو زیادہ مؤثر بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کریں۔ معصوم بچوں اور ان کی والدہ کی المناک موت ہم سب کے لیے ایک اجتماعی لمحہ فکریہ ہے۔ انصاف کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ایسے سانحات کی روک تھام کے لیے دیرپا اصلاحات ہی ان جانوں کے ضیاع سے حاصل ہونے والا سب سے اہم سبق ہو سکتی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 2 2

Organic farming

The provincial government had approved the Balochistan Organic Agriculture Policy 2024, which focuses on environmental sustainability, economic growth, and strengthening farmers' resilience to climate change. The move is expected to boost local biodiversity and food security and reduce reliance on imported organic cotton, saving millions of dollars in foreign exchange. In collaboration with WWF-Pakistan, Balochistan's Agriculture Extension Department is working with 12,000 farmers across 95,000 acres to advance organic farming practices. In 2023-24, 67,067 acres of organic cotton were globally certified in key districts, including Barkhan, Lasbela, Kohlu and Khuzdar.

The organic certification has been carried out by the Control Union certified under the NOP (USDA) and EU standards, providing access to high-demand markets in the US and Europe. The policy represents a transformative shift from the province's current agricultural practices to a more sustainable, ecological and economically viable model.

By empowering local farmers and managing over 95,000 acres of certified organic land, Balochistan is setting a precedent for sustainable farming in Pakistan and beyond. With its abundant natural resources such and fertile land, Balochistan is well-positioned to become a leader in organic farming. Organic farming has the potential to revolutionize the economic landscape of Balochistan. By producing premium, high-value organic products, farmers can command better prices in both domestic and international markets.

This increased income can uplift rural communities, reduce poverty, and empower small-scale farmers. Additionally, organic farming can create employment opportunities in various sectors, including processing, packaging, and marketing, stimulating economic growth and development. Balochistan, like many regions, is vulnerable to the impacts of climate change.

Organic farming practices, such as crop rotation, cover cropping, and composting, help mitigate climate change by sequestering carbon in the soil. By reducing reliance on fossil fuel-intensive inputs, organic agriculture can lower greenhouse gas emissions and contribute to a more sustainable future. Moreover, organic farming promotes biodiversity, which is crucial for ecosystem resilience and adaptation to climate variability.

Organic farming, on the other hand, prioritizes the use of natural resources and minimizes chemical exposure. By consuming organic produce, consumers can reduce their intake of harmful residues and promote better health outcomes. Additionally, organic farming can enhance food security by promoting sustainable and resilient agricultural systems that can withstand climate shocks and other challenges. It is hoped that this move of the provincial government would boost local biodiversity and food security and reduce reliance on imported organic cotton, saving millions of dollars in foreign exchange.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 23

امن کی تلاش میں بھٹکتا بلوچستان

تحریر: خلیل احمد

بلوچستان ایک بار پھر ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال صرف سیکیورٹی کا مسئلہ نہیں رہی بلکہ ایک گہرے سماجی، نفسیاتی اور انتظامی بحران کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ صوبے کے دارالحکومت کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں پیش آنے والے حالیہ واقعات نے عوام کو خوف، اضطراب اور غیر یقینی کی ایسی کیفیت میں مبتلا کر دیا ہے جس کی مثال گزشتہ کئی برسوں میں کم ہی ملتی ہے۔

عیدالاضحیٰ سے قبل ہونے والے ہولناک بم دھماکے نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال اٹھا دیا کہ آخر بلوچستان میں شہری کب تک دہشت گردی کی آگ میں جلتے رہیں گے؟ اس افسوسناک واقعے میں درجنوں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے۔ کئی خاندان ایسے ہیں جن کی عید خوشیوں کے بجائے ماتم میں تبدیل ہو گئی۔ ابھی اس سانحے کے زخم تازہ ہی تھے کہ کوئٹہ کے ایک سرکاری ہسپتال میں دوران ڈیوٹی ایک خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آ گیا۔ یہ صرف ایک فرد پر حملہ نہیں تھا بلکہ معاشرے کی اخلاقی اور سماجی اقدار پر حملہ تھا۔

بدقسمتی سے حالات یہیں تک محدود نہیں رہے۔ چند روز بعد ایک ایسا اندوہناک واقعہ رونما ہوا جس نے پورے شہر کو سوگوار کر دیا۔ ایک سرکاری ملازم، جو مبینہ طور پر مسلسل ذہنی دباؤ، انتظامی ناانصافی اور سماجی مسائل کا شکار تھا، اس حد تک مایوسی کا شکار ہو گیا کہ اس نے پہلے اپنی بیوی، تین بیٹیوں اور ایک بیٹے کو گولی مار کر قتل کیا اور پھر خود اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ یہ واقعہ محض ایک خاندانی سانحہ نہیں بلکہ ہمارے پورے نظام، سماج اور حکومتی ڈھانچے پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔

ذرائع کے مطابق مذکورہ شخص کی شکایات اعلیٰ حکام اور دیگر اعلیٰ سیکرٹریٹ تک پہنچ چکی تھیں۔ اگر واقعی ایسا تھا تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان شکایات پر سنجیدہ کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ اگر کسی شخص کے بارے میں معلوم ہو کہ وہ شدید ذہنی دباؤ اور غیر معمولی حالات سے گزر رہا ہے تو کیا صرف متعلقہ افسران کو فون کر دینا کافی سمجھا جا سکتا ہے؟ کیا انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ اداروں کو صورتحال سے آگاہ کرنا ضروری نہیں تھا؟ اگر بروقت مداخلت کی جاتی تو شاید پانچ معصوم جانیں بچ جاتیں اور ایک خاندان تباہ ہونے سے محفوظ رہتا۔

آج کوئٹہ کے بازاروں، چائے خانوں، دفاتر اور گھروں میں ایک ہی موضوع بحث ہے: آخر بلوچستان میں ہو کیا رہا ہے؟ لوگ خود کو غیر محفوظ کیوں محسوس کر رہے ہیں؟ والدین اپنے بچوں کے مستقبل کے حوالے سے خوفزدہ کیوں ہیں؟ نوجوان روزگار اور تعلیم کے مواقع تلاش کرنے کے بجائے ہجرت کی منصوبہ بندی کیوں کر رہے ہیں؟

بلوچستان میں بڑھتی ہوئی ہجرت بھی ایک خطرناک اشارہ ہے۔ ڈاکٹرز، انجینئرز، اساتذہ، تاجر اور دیگر پیشہ ور افراد بہتر اور محفوظ ماحول کی تلاش میں صوبہ چھوڑنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ جب کسی خطے کے تعلیم یافتہ اور ہنرمند افراد وہاں سے نقل مکانی شروع کر دیں تو یہ صرف انسانی وسائل کا نقصان نہیں بلکہ مستقبل کی ترقی کے امکانات کو بھی شدید نقصان پہنچاتا ہے۔

دوسری جانب قومی شاہراہوں کی بندش نے عوامی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے۔ مسافر سفر کرنے سے گریز کر رہے ہیں، کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں اور تاجروں کو کروڑوں روپے کے نقصانات کا سامنا ہے۔ ایک ایسا صوبہ جو پہلے ہی معاشی مشکلات سے دوچار ہے، وہاں نقل و حمل کی رکاوٹیں مزید تباہ کن اثرات مرتب کر رہی ہیں۔

ان تمام حالات میں سب سے اہم سوال یہی ہے کہ حکومت کیا کر رہی ہے؟ ریاستی ادارے کہاں ہیں؟ عوام کو تحفظ فراہم کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ صرف بیانات، اجلاسوں اور پریس ریلیز سے مسائل حل نہیں ہوتے۔ عوام عملی اقدامات دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہیں ایسی حکمت عملی درکار ہے جو دہشت گردی، جرائم، ذہنی صحت کے مسائل اور انتظامی نااہلی جیسے چیلنجز کا مؤثر جواب دے سکے۔

بلوچستان کے حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ حکومت ہنگامی بنیادوں پر ایک جامع سیکیورٹی اور سماجی بحالی پالیسی مرتب کرے۔ صرف دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں کافی نہیں ہوں گی بلکہ عوام کے اعتماد کی بحالی، ذہنی صحت کی سہولیات کی فراہمی، سرکاری اداروں میں احتساب، اور شکایات کے مؤثر ازالے کا نظام بھی قائم کرنا ہوگا۔

بلوچستان کے عوام نے گزشتہ دہائیوں میں بے شمار سانحات دیکھے ہیں۔ انہوں نے دہشت گردی، بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، اغوا برائے تاوان اور معاشی بحرانوں کا سامنا کیا ہے۔ اب ان کے صبر کا امتحان مزید نہیں لیا جا سکتا۔ وقت آ گیا ہے کہ حکومت اور ریاستی ادارے محض اعداد و شمار اور بیانات سے آگے بڑھ کر زمینی حقائق کا سامنا کریں۔

اگر آج بھی سنجیدہ اقدامات نہ کیے گئے تو خدشہ ہے کہ خوف، مایوسی اور بے یقینی کی یہ فضا مزید گہری ہو جائے گی۔ اور جب کسی معاشرے سے امید ختم ہونے لگے تو یہ صرف امن و امان کا نہیں بلکہ ریاستی وجود کے لیے بھی ایک خطرناک اشارہ ہوتا ہے۔

بلوچستان کے عوام کو یقین دہانیوں کی نہیں، تحفظ، انصاف اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ یہی وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے اور یہی حکومت و ریاست کے لیے سب سے بڑا امتحان بھی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 10 JUN 2026 Page No. 24

نسیم شاہد

تیزاب گردی، دہشت گردی سے مہلک

تقریباً تیس سال پہلے ملتان میں ایک اوباش نوجوان نے ایک طالبہ پر تیزاب پھینک دیا تھا اس بچی کی زندگی ایک جلے ہوئے چہرے کے ساتھ آج بھی کیسی گذر رہی ہوگی تاہم میں اس واقعہ کو آج تک نہیں بھول سکا، درندہ صفت نوجوان کو اس وقت ہی پولیس نے ماردیا تھا، وہ تو مرگیا، لیکن جو زندہ لاش اس لڑکی کو اٹھانا پڑ رہی ہوگی، اس کی تکلیف کا اندازہ تو موت سے بھی کچھ زیادہ اذیت بھگتنے والے ہی شاید لگا سکیں۔ اب دو دن پہلے کوئٹہ کے سول ہسپتال میں ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب گردی ہوئی ہے یہاں بھی تیزاب اٹھ چلنے والا سفاک درندہ گولیوں کا نشانہ بن گیا ہے، میرے نزدیک تو ایسے درندوں کو مارنے کی بجائے انہیں تیزاب ڈالنے کی سزا دی جانا چاہئے تاکہ وہ عبرت کا نشان بن کر اس معاشرے میں چلتی پھرتی لاش کی صورت زندگی گزاریں۔ سول ہسپتال کوئٹہ میں یہ واقعہ صبح کے وقت ہسپتال میں گہما گہمی کے دوران پیش آیا، درندہ صفت نوجوان بھی اس ہسپتال کا ملازم تھا، اب ہسپتال کے نوجوان ڈاکٹر احتجاج کررہے ہیں کہ اسے مارنے کی بجائے زندہ گرفتار کیا جانا چاہئے تھا تاکہ اس واردات کی حقیقی وجوہات سامنے آئیں، مگر شاید پولیس والے کسی بھی صوبے کے ہوں، وہ سمجھتے ہیں ایک فوری ایکشن معاشرے میں پھیلنے والے خوف کو کم کرسکتا ہے۔ ڈاکٹر ماہ نور کو علاج کے لئے کراچی منتقل کر دیا گیا جبکہ اسے بچانے کیلئے آنے والے نوجوان کا بھی کوئٹہ میں علاج جاری ہے اور وزیراعلیٰ نے اس سے فون پر بات کرتے ہوئے اس کی بہادری کو سراہا ہے اور اس کا علاج بہترین ہسپتال میں کرانے کی ہدایت کی ہے، چاہے وہ کراچی یا ملک کے کسی بھی شہر میں ہو۔ ایسے تو آئے روز اس ملک میں کیسے کیسے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ بندہ تو آج کل ایسے مارتے ہیں جیسے مرغی کا بچہ مار رہے ہوں، ابھی چند روز پہلے میرے علاقے قاسم بیلہ میں ایک بیٹا اپنے باپ کو قتل کرنے آیا تو گولی کزن کو لگ گئی اور وہ وہیں مرگیا۔ اب بیٹے باپ کو مارنے پر آجائیں تو حالات کی سنگینی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ہماری تو پنجابی کی کہاوت ہے کہ باپ سراں دے تاج بندے نیں۔ اب زوال اخلاق و مروت کی اگر ایسی صورتیں سامنے آئیں تو پھر وہ درندے بھی جنم لیتے ہیں جو خوبصورت چہروں کو بھسم کرنے کے شیطانی جنون میں مبتلا ہو جاتے ہیں ایسے درندوں کا علاج موت نہیں، بلکہ ایک عبرتناک زندگی ہے، تاکہ ان جیسے دوسرے بھی ایسا عمل کرتے ہوئے سو بار سوچیں۔ ہم اکثر نوجوانوں کے جرائم میں ملوث ہونے کی کئی تاویلیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی بیروزگاری، غربت اور خاندانی حالات کو ذمہ داری قرار دیتے ہیں۔ چلیں جی مان لیتے ہیں یہ وجوہات ہوتی ہوں گی، مگر یہ کسی پر تیزاب ڈالنے کے پیچھے تو سوائے ہوس ناک، درندگی اور اپنی گھٹیا خواہش کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ میں نے اپنی صحافتی زندگی میں ایسے کئی واقعات دیکھے ہیں، ان پر لکھا بھی ہے اور فیچرز بھی شائع کئے ہیں۔ ان میں ایک بات مشترک دیکھی کہ جو لڑکی یا خاتون مضبوط کردار کی مالک ہوتی، اپنے خاندان کے وقار اور عزت پر سمجھوتہ نہ کرتی، کسی بلیک میلنگ یا دھمکی کو خاطر میں نہ لاتی وہ ایسے کسی درندے کا شکار ہو جاتی۔ وہ تیزاب ڈال کر یہ ثابت کردیتا کہ اس کی خواہشات محبت کے نہیں بلکہ ہوس کے تابع تھیں۔ ایسی بیٹیوں کو معاشرہ تحفظ فراہم کیوں نہیں کرتا، خود بیٹیوں کو بھی چاہئے کہ ایسے کسی درندہ صفت کی حرکات دیکھیں تو فوراً اپنے والدین، اپنے افسروں اور دفتری ساتھیوں کے علم میں لائیں۔ اس میں کسی قسم کی ہچکچاہٹ یا خوف کا مظاہرہ نہ کریں۔ پولیس کو بھی چاہئے کہ وہ جرائم کے بعد متحرک نہ ہو بلکہ ایسی کوئی شکایت ملے تو سخت کارروائی کرتے ہوئے کم ازکم اس کی حالت ایسی ضرور کردے کہ وہ دوبارہ ایسی کوئی دھمکی یا واردات کرتے ہوئے سو مرتبہ سوچے۔ سی سی ڈی پنجاب سے مجھے کئی باتوں پر اختلاف ہے لیکن جب میں کسی ایسے ناہنجار کا سوفٹ ویئر اپ ڈیٹ ہوتے دیکھتا ہوں، جس نے کسی ماں، بیٹی یا بہن کو راہ چلتے اپنی رذیل ہوس کا نشانہ بنانے کی کوشش کی تو مجھے خوشی ہوتی ہے، اگر جرم سرعام ہوا ہے تو اس کی سزا بھی سرعام ملنی چاہئے، اس میں کسی قسم کی رعایت یا تکلف کرنے کی ضرورت نہیں۔ سول ہسپتال کوئٹہ کے اس واقعہ کو ٹیسٹ کیس بنایا جانا چاہئے، اس کی پوری تحقیق ہونا چاہئے کہ مرنے والا درندہ کیا اکیلا تھا یا اس کے پیچھے کچھ اور بھیڑیئے بھی موجود تھے، اگر وہ بھیڑیئے اب بھی موجود ہیں تو ہسپتال میں کام کرنے والی ڈاکٹروں اور نرسوں کو ان کے شر سے بچایا جانا چاہئے۔ پولیس مقابلے میں مرنے والے درندے کا کال ریکارڈ اور میسجز بھی چیک کئے جانا چاہئیں۔ وہ ضرور کسی اپنے جیسے گھٹیا دوست کو بتاتا ہوگا کہ اس نے آج کیا کیا ہے اور آگے کیا کرنے کا ارادہ ہے۔ ہسپتالوں میں انٹیلی جنس کا ایک نیٹ ورک بھی ضروری ہے جس سے نہ صرف خواتین مدد لے سکیں، بلکہ وہ ایسے افراد پر نظر رکھے جو انسان نما بھیڑیے ہیں۔ ایک انسان کی زندگی کو اس طرح برباد کردینا میرے نزدیک قتل سے بھی بڑا جرم ہے۔ عدالتوں کو بھی چاہئے کہ ایسے کیسوں پر فوری سماعت کرکے عبرتناک سزائیں دیں۔ ایسے واقعات معاشرے میں کس قدر عدم تحفظ اور خوف کو جنم دیتے ہیں، چنداں اس پر کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ہماری خواتین، بچیاں، بیٹیاں، تعلیم اور ملازمت کے لئے گھروں سے باہر جاتی ہیں ایسا کوئی واقعہ ان کے اعتماد کو متزلزل کردیتا ہے۔ مختلف اداروں جن میں ہسپتال سرفہرست ہیں، کی انتظامیہ کو اپنے سٹاف کے نوجوانوں پر نظر رکھنا چاہئے۔ کوئی ذرا سی بھی شکایت ملے یا شبہ ہو تو فوری ایکشن ناگزیر ہے۔ یہ نوجوان جس نے درندگی کا کھیل کھیلا ایک دن میں تو اس سطح تک نہیں پہنچا تھا، جانے وہ کب سے اور کن کن خواتین یا ڈاکٹروں کے بارے میں اپنے منفی اور شیطانی خیالات پالے گھوم رہا تھا۔ ایسے لوگ چپ نہیں رہ سکتے وہ اپنے اردگرد کے لوگوں کو اپنی گھٹیا خواہشات کے بارے میں ضرور بتاتے ہیں۔ اس نے بھی ایسا کیا ہوگا، مگر کسی نے توجہ نہیں دی ہوگی۔ ایک زمانے میں جب پنجاب میں تیزاب گردی کے واقعات بڑھ گئے تھے تو تیزاب سرعام فروخت کرنے پر پابندی لگا دی گئی تھی، تیزاب بیچنے والے بھی لائسنس لیتے تھے اور جسے ضرورت ہوتی وہ بھی متعلقہ پولیس کو مطلع کرتا۔ یہ اسلحہ سے بھی زیادہ خطرناک اور تکلیف دہ ہتھیار ہے۔ ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب پھینکنے والا درندہ مرگیا ہے لیکن تفتیش بند نہیں ہونی چاہئے۔ اس امر کا کھوج لگانا چاہئے کہ اس نے تیزاب کہاں سے حاصل کیا۔ کوئی معاشرہ ایسے واقعات کا متحمل نہیں ہوسکتا ہم کیوں غفلت کا مظاہرہ کئے جارہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 JUN 2026 Page No 25

سی پیک فیز 2.0 کے تحت بلوچستان کی تبدیلی

تحریر: ڈاکٹر دوست محمد بڑیچ

چین پاکستان اقتصادی راہداری) سی پیک(،جو بیلٹ اینڈ روڈ اقدام کا ایک اہم منصوبہ ہے، اب سی پیک فیز 2.0 میں داخل ہو چکی ہے۔ اس مرحلے میں توجہ بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں سے ہٹ کر زرعی جدیدکاری، صنعتی ترقی اور سماجی و معاشی بہتری پر مرکوز کی جارہی ہے۔ سی پیک فیز 2.0 تجارت کے فروغ، خصوصی اقتصادی زونز، اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے ذریعے پاکستان اور چین کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط کرے گی، جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور غربت میں کمی آئے گی۔ تاہم ایک اہم سوال یہ ہے کہ سی پیک فیز 2.0 میں بلوچستان کا کیا مقام ہے؟ اکتوبر 2025 میں بلوچستان اسمبلی نے مطالبہ کیا کہ صوبے کو سی پیک فیز 2.0 میں مؤثر طور پر شامل کیا جائے۔ اسمبلی اراکین کا مؤقف تھا کہ اب تک بلوچستان کو اس میگا منصوبے کے خاطر خواہ ثمرات حاصل نہیں ہوئے۔ اس لیے بلوچستان کی شمولیت کے ساتھ ساتھ انسانی وسائل کی ترقی پر بھی خصوصی توجہ ضروری ہے۔ انسانی ترقی کی رپورٹ 2021 کے مطابق پاکستان انسانی ترقی کے اشاریے میں 189 ممالک میں 144 ویں نمبر پر تھا۔ ملک میں افرادی قوت کی شرکت خطے میں سب سے کم ہے، جبکہ بلوچستان اس معاملے میں مزید پیچھے ہے۔ پاکستان میں خواتین کی معاشی شمولیت تقریباً 23 فیصد ہے جبکہ بلوچستان میں یہ شرح صرف 5 فیصد ہے۔ سی پیک فیز 2.0 کے تحت خصوصی اقتصادی زونز کو کامیاب بنانے کے لیے ہنرمند افرادی قوت درکار ہوگی۔ تعلیم کے فروغ، فنی اور پیشہ ورانہ تربیت کے پروگراموں میں سرمایہ کاری اور خواتین کی افرادی قوت میں شمولیت بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اسی پس منظر میں حکومت بلوچستان نے بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی)بی-ٹیوٹا(کے ذریعے اہم اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات میں فنی تربیت اور بیرون ملک، خصوصاً خلیجی ممالک، میں روزگار کے مواقع فراہم کرنا شامل ہے۔ بلوچستان کے متعدد نوجوان سعودی عرب اور قطر میں ملازمتیں حاصل کر چکے ہیں، جو نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی عملی مثال ہے۔ اگر بی-ٹیوٹا کے اقدامات کو سی پیک فیز 2.0 سے ہم آہنگ کیا جائے تو روزگار کے مواقع اور غربت میں کمی کے حوالے سے نمایاں نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ چینی کہاوت ہے کہ "اگر آپ امیر بننا چاہتے ہیں تو پہلے سڑکیں بنائیں"۔ سڑکوں اور بہتر ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی تعمیر محروم علاقوں میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیتی ہے۔ سڑکیں دیہی آبادی کو بڑے شہروں سے جوڑ کر ترقی کے نئے دروازے کھولتی ہیں۔ افسوس کہ بلوچستان میں ہر سال تقریباً چھ ہزار افراد ٹریفک حادثات میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں جبکہ دس ہزار سے زائد زخمی ہوتے ہیں۔ ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات کے مطابق پاکستان ایکسپریس وے ایک اہم اسٹریٹجک منصوبہ ہے جو چمن کو کراچی سے ملائے گا۔ مستقبل میں یہی شاہراہ افغانستان اور وسطی ایشیا تک سی پیک کی توسیع میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ اسی طرح صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنا کر اسے ایک ترقی یافتہ عظیم شہری مرکز میں تبدیل کیا جا سکتا ہے جو روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرے گا۔ زرعی جدیدکاری سی پیک فیز 2.0 کا بنیادی ستون ہے۔ بلوچستان کو پاکستان کا "فروٹ باسکٹ" کہا جاتا ہے۔ صوبہ ملک کی تقریباً 90 فیصد چیری، انگور اور بادام کی پیداوار فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ خوبانی، انار اور آڑو کی تقریباً 60 فیصد جبکہ سیب کی 34 فیصد اور کھجور کی 70 فیصد پیداوار بلوچستان سے حاصل ہوتی ہے۔ زراعت اور مویشی بانی کے شعبے صوبے کی دو تہائی سے زائد افرادی قوت کو روزگار فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بلوچستان کی تقریباً 70 فیصد آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے اور زراعت و مویشی بانی پر انحصار کرتی ہے۔ صوبے میں 11.77 ملین ایکڑ سے زائد زمین، جو رقبے کے لحاظ سے تقریباً سوئٹزرلینڈ کے برابر ہے، اب بھی غیر آباد ہے۔ اگر سی پیک فیز 2.0 کے تحت اس زمین کو قابل کاشت بنایا جائے تو نہ صرف مقامی آبادی کی معاشی حالت بہتر ہوگی بلکہ شدت پسندی کے رجحانات میں بھی کمی آئے گی۔ جب دیہی علاقوں میں خوشحالی آئے گی تو لوگ تصادم کے بجائے استحکام کو ترجیح دیں گے۔ فصلوں کے لیے مخصوص زونز، جدید آبپاشی نظام اور زرعی برآمدات میں اضافہ روزگار کے بے شمار مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ سی پیک فیز 2.0 میں موسمیاتی تبدیلی، سبز صنعت کاری اور سمندری معیشت پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ آج موسمیاتی تبدیلی دہشت گردی سے بھی بڑا خطرہ محسوس ہوتی ہے۔ 2022 کے تباہ کن سیلابوں کے دوران بلوچستان ملک کے دیگر حصوں سے کٹ گیا تھا جس سے تجارت، نقل و حمل اور منڈیوں تک رسائی شدید متاثر ہوئی۔ ان سیلابوں سے صوبے کو تقریباً 5 ارب ڈالر کا نقصان پہنچا۔ ماحولیات سے جڑے مسائل اور معاشی محرومی نوجوانوں میں مایوسی اور انتہا پسندی کو فروغ دے سکتے ہیں۔ اس لیے سی پیک فیز 2.0 کے تحت پائیدار روزگار اور معاشی مواقع نوجوانوں کو شدت پسند گروہوں سے دور رکھنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ حکومت بلوچستان کا "گرین بلوچستان اقدام" بھی سی پیک فیز 2.0 کے ساتھ ہم آہنگ کیا جانا چاہیے تاکہ ماحولیاتی چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کی معاونت سے حب کے ساحلی علاقے ڈام میں ایک جدید آبی زراعت منصوبے کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس منصوبے میں 100 سے زائد جدید جھینگا فارمز قائم کیے جا رہے ہیں جن کی سالانہ پیداوار 1.2 ملین کلوگرام سے زائد متوقع ہے۔ یہ منصوبہ نہ صرف پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرے گا بلکہ مقامی افراد کے لیے سینکڑوں روزگار کے مواقع بھی پیدا کرے گا۔ سی پیک فیز 2.0 کے تحت سمندری معیشت اور آبی زراعت کے شعبے بلوچستان کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ سی پیک فیز 2.0 میں سیاحت کے شعبے کی ترقی کے بھی روشن امکانات موجود ہیں۔ امریکہ سالانہ 214 ارب ڈالر جبکہ چین کا صوبہ سنکیانگ 2024 میں تقریباً 65 ارب ڈالر سیاحت سے کما چکا ہے۔ بلوچستان میں ساحلی، مذہبی، تہذیبی، ریلوے، صحرائی، پہاڑی اور ماحولیاتی سیاحت کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ یہ شعبہ نہ صرف آمدنی کا بڑا ذریعہ بن سکتا ہے بلکہ پاکستان کی نرم قوت کو بھی فروغ دے سکتا ہے۔ تاہم بلوچستان میں جاری شورش سی پیک فیز 1.0 کے لیے ایک بڑا چیلنج رہی ہے اور فیز 2.0 کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے صرف عسکری اقدامات کافی نہیں بلکہ ایک متوازن حکمت عملی درکار ہے جس میں عسکری اور غیر عسکری دونوں پہلو شامل ہوں۔ نوجوانوں، خواتین اور مقامی آبادی کو ترقی کے عمل میں شامل کرنا اور جدیدیت کی طرف پیش رفت شدت پسندی میں کمی لا سکتی ہے۔ اگر سی پیک فیز 2.0 کو جامع، شمولیتی اور عوامی فلاح کے منصوبے کے طور پر نافذ کیا جائے تو یہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے مثبت اور دیرپا نتائج پیدا کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 26

کوئٹہ میں برن وارڈ کی فوری ضرورت

محمد ریاض احمد

گزشتہ دنوں کوئٹہ ہسپتال میں جو المناک واقعہ پیش آیا، اس نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ صوبہ بلوچستان پاکستان کے تقریباً 44 فیصد رقبے پر مشتمل سب سے بڑا صوبہ ہے اور اس کا دارالحکومت کوئٹہ نہ صرف صوبے کا طبی مرکز ہے بلکہ افغانستان کے سرحدی علاقوں سے آنے والے ہزاروں مریضوں کے لیے بھی علاج کی اہم منزل ہے۔ اس کے باوجود یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ شدید جھلسنے والے مریضوں کے لیے جدید اور مکمل برن کیئر کی سہولتیں اب بھی محدود ہیں۔ گزشتہ روز ایک خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکے جانے کے افسوسناک واقعے نے ایک بار پھر اس سنگین مسئلے کو اجاگر کر دیا۔ متاثرہ ڈاکٹر کا چہرہ اور جسم بری طرح جھلس گیا، مگر کوئٹہ میں مطلوبہ سطح کی برن کیئر سہولت دستیاب نہ ہونے کے باعث انہیں فوری طور پر ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی منتقل کرنا پڑا۔ یہ صورتحال صرف ایک فرد کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے صحت کے نظام کے لیے ایک سوالیہ نشان ہے۔ جس پر ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن اور عوام بجا طور پر بھرپور احتجاج کر رہے ہیں۔ اس واقعے سے جہاں بے شمار دیگر مسائل کی نشاندہی ہوئی ہے، مثلاً ناکافی سیکیورٹی، ملزم کا فرار، پھر اس کا بغیر تفتیش کے ہلاک کیے جانا وغیرہ وغیرہ، وہاں ایک نہایت سنجیدہ سوال یہ بھی ہے کہ آج سے ایک سال پہلے مورخہ ۳۱ جون ۲۰۲۵ کو وزیر اعلیٰ بلوچستان نے یہاں جس جدید برن سنٹر کا افتتاح کیا تھا، وہ کہاں گیا۔۔؟ اس کی وسیع پیمانے پر تشہیر بھی کی گئی تھی۔ اس موقع پر میڈیا کو بھی بتایا گیا تھا کہ اس قسم کے مراکز کوئٹہ کے علاوہ دیگر جگہوں پر بھی قائم کیے جائیں گے۔ پھر اس کے ہوتے ہوئے ڈاکٹر صاحبہ کو کراچی لے جانے کی ضرورت کیوں پڑی۔۔؟ کیا یہ منصوبہ بھی صرف کاغذات تک محدود تھا۔۔؟ یہ اور اس قسم کے سینکڑوں سوالات کا جنم لینا فطری عمل ہے۔ شدید جلنے یا تیزاب گردی کے متاثرین کے لیے ابتدائی چند گھنٹے انتہائی اہم ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو خصوصی آئی سی یو، انفیکشن کنٹرول، پلاسٹک سرجری، سکن گرافٹنگ اور تربیت یافتہ عملے کی ضرورت ہوتی ہے، جو صرف ایک مکمل برن سینٹر میں ممکن ہے۔ ماہرین کے مطابق بروقت اور خصوصی علاج مریض کی جان بچانے اور مستقل معذوری سے بچاؤ میں فیصلہ کن کردار ادا کرتا ہے۔ تاہم حالیہ واقعات اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ دستیاب سہولتیں ابھی بھی صوبے کی ضرورت کے مطابق نہیں ہیں جنہیں مزید توسیع اور فعال بنانے کی ضرورت ہے۔ ضرورت ہے کہ کوئٹہ میں ایک مکمل، جدید اور 24 گھنٹے فعال برن سنٹر قائم کیا جائے جس میں برن آئی سی یو پلاسٹک وری کنسٹرکٹو سرجری یونٹ سکن گرافٹنگ کی سہولت تیزاب گردی کے متاثرین کی بحالی کا شعبہ تربیت یافتہ نرسنگ اور پیرا میڈیکل اسٹاف نفسیاتی معاونت اور ری ہیبلیٹیشن سروسز شامل ہوں۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں سے سینکڑوں کلومیٹر سفر کر کے آنے والے مریضوں کو کراچی یا دیگر شہروں میں منتقل کرنا نہ صرف وقت کا ضیاع ہے بلکہ بعض اوقات جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔ آج کی ضرورت یہی ہے کہ کوئٹہ میں محض ایک دکھاوے کے لیے نہیں بلکہ ایک مکمل برن سینٹر قائم جائے تاکہ کسی بھی حادثے، تیزاب گردی یا آگ سے جھلسنے والے مریض کو بروقت اور معیاری علاج اپنے صوبے میں میسر آ سکے۔ یہ صرف ایک طبی سہولت نہیں بلکہ لاکھوں شہریوں کا بنیادی حق ہے۔ جس پر صوبائی حکومت کو فوری توجہ دینی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 JUN 2026 Page No. 27

وحدت کالونی کا سانحہ اور انصاف کا تقاضا

تحریر: ذوالفقار علی طارق قادری

کہاں سے شروع کروں اور کیسے شروع کروں؟ جب وحدت کالونی کوئٹہ کے المناک واقعے کا علم ہوا تو یوں محسوس ہوا جیسے پیروں تلے زمین نکل گئی ہو۔ دماغ خاموش تھا، دل غم سے بوجھل تھا اور آنکھیں اشکبار تھیں، مگر پھر بھی سوال یہی تھا کہ آخر ایک عام شہری کر بھی کیا سکتا ہے؟

وحدت کالونی میں پیش آنے والا یہ دل دہلا دینے والا سانحہ کسی ایک خاندان کا نہیں بلکہ پورے معاشرے کا المیہ ہے۔ ایک باپ کی فائرنگ سے چار معصوم بچے اور ان کی والدہ اس فانی دنیا سے رخصت ہو گئے۔ یہ ایسا زخم ہے جو شاید برسوں تک نہ بھر سکے۔ اس واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر اس شخص کی ایک ویڈیو بھی سامنے آئی جس میں وہ شدید ذہنی اور معاشی دباؤ کا شکار دکھائی دیتا ہے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ کچھ بااثر افراد اسے مختلف طریقوں سے ہراساں کر رہے تھے اور یہ بھی کہا کہ اس کے پیچھے پڑنے والے لوگ حکمرانوں کے خاص چہیتے ہیں۔

اگر یہ دعویٰ درست ہے تو کئی سنگین سوالات جنم لیتے ہیں۔ کیا واقعی ایسے عناصر حکمران جماعت یا بااثر شخصیات کے سائے تلے کام کر رہے ہیں؟ کیا سرکاری عہدوں، ملازمتوں اور اختیارات کا ناجائز استعمال ہو رہا ہے؟ کیا رشوت خوری، سفارش اور اختیارات کے غلط استعمال نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنا دی ہے؟ اور اگر ایسا ہو رہا تھا تو متعلقہ ادارے اور ذمہ دار حلقے خاموش کیوں رہے؟

یہ بھی حقیقت ہے کہ معاشرے میں ایسے بے شمار واقعات ہوتے ہیں جو منظر عام پر نہیں آتے۔ بہت سے لوگ ظالم اور طاقتور افراد کے خوف سے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ کتنے ہی گھر ایسے ہوں گے جو ناجائز دباؤ، رشوت ستانی، سفارش اور اختیارات کے غلط استعمال کی وجہ سے برباد ہوئے ہوں گے۔ کتنے ہی خاندانوں کے چولہے ٹھنڈے ہوئے ہوں گے اور کتنے ہی افراد ذہنی اذیت کا شکار ہوئے ہوں گے، مگر ان کی فریاد سننے والا کوئی نہ تھا۔

اس سانحے نے ایک مرتبہ پھر اس حقیقت کو اجاگر کر دیا ہے کہ حکمرانوں، سیاسی و مذہبی قیادت اور بااثر شخصیات کو اپنے اردگرد ایسے افراد کا انتخاب کرنا چاہیے جن کے ہاتھ ظلم، ناانصافی اور عوامی استحصال سے آلودہ نہ ہوں۔ قیادت کا اصل حسن ایسے لوگوں کے انتخاب میں ہے جو عوام کے دکھ درد کو سمجھتے ہوں، نہ کہ ایسے افراد جو اپنے اثر و رسوخ کو کمزور اور بے بس لوگوں کو ہراساں کرنے کے لیے استعمال کریں۔

حکمرانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کریں جو اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے لوگوں کی زندگی اجیرن بنا دیتے ہیں۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اکثر یہ شکایات سامنے آتی ہیں کہ بعض بااثر افسران اور طاقتور حلقے اپنے ماتحت ملازمین اور عام شہریوں کو مختلف طریقوں سے ذہنی دباؤ، ہراسانی اور مشکلات کا شکار بناتے ہیں۔ خوف اور طاقت کا ایسا ماحول قائم کر دیا جاتا ہے کہ متاثرہ افراد اپنی فریاد بھی مکمل کر بیان نہیں کر سکتے۔

طاقتور افراد کے خلاف آواز اٹھانا آسان نہیں ہوتا۔ جو شخص حق اور سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے، اسے مختلف حربوں سے دبانے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ وہ خاموش ہو جائے، اپنی بات واپس لے لے یا پھر طاقتور حلقوں کی مرضی کے مطابق چلنے پر مجبور ہو جائے۔ یہی وہ رویے ہیں جو معاشرے میں بے چینی، مایوسی اور احساسِ محرومی کو جنم دیتے ہیں۔ اگر ادارے اور حکمران بروقت ایسے عناصر کا محاسبہ کریں تو بہت سے المناک واقعات رونما ہونے سے پہلے ہی روکے جا سکتے ہیں۔

جس طرح اس ویڈیو سے ظاہر ہو رہا ہے، یہ معاملہ بظاہر ایک معمولی کوارٹر یا رہائشی تنازع کا بھی ہو سکتا ہے، لیکن آج کے دور میں لاکھوں کے کوارٹروں کی خرید و فروخت، کسی کو جگہ دینا اور کسی کو محروم کرنا معمولی بات نہیں رہی۔ بعض اوقات معمولی سے مالی مفادات، چند پیسوں یا ذاتی ضد کی خاطر انسان کو اس حد تک اذیت دی جاتی ہے کہ وہ ٹوٹ کر رہ جاتا ہے۔

خدارا چند پیسوں کی خاطر کسی انسان کو اذیت نہ دی جائے۔ کسی کی عزت، سکون اور زندگی کو داؤ پر نہ لگایا جائے۔ کسی کی جان لینے کا سبب بننے سے بچا جائے۔ آج اگر کسی کے پاس طاقت ہے تو یاد رکھنا چاہیے کہ میرا رب سب سے زیادہ طاقتور ہے، اور وہ وقت آنے پر ہر ظالم کو اس کے عمل کا حساب ضرور دے گا۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سانحے کی شفاف، غیر جانبدار اور مکمل تحقیقات کی جائیں۔ صرف ظاہری پہلوؤں کو دیکھ کر معاملے کو ختم نہ کیا جائے بلکہ ان تمام محرکات اور عوامل کا جائزہ لیا جائے جو اس افسوسناک انجام کا سبب بنے۔ اگر کسی فرد، گروہ یا بااثر شخصیت کا کردار سامنے آتا ہے تو قانون کے مطابق اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ ایسا ہرگز نہ ہو کہ اصل حقائق کو پس پشت ڈال کر کسی کو ذہنی مریض یا پاگل قرار دے کر معاملے کو دفن کر دیا جائے اور بااثر افراد کو بچانے کی کوشش کی جائے۔ اگر انصاف کے تقاضے پورے نہ کیے گئے اور اصل ذمہ داروں تک ہاتھ نہ پہنچا تو اس طرح کے سانحات مستقبل میں بھی جنم لیتے رہیں گے۔

ظلم کے خلاف خاموشی دراصل ظلم کی طاقت میں اضافہ کرتی ہے، جبکہ انصاف ہی وہ راستہ ہے جو معاشرے کو مزید تباہی سے بچا سکتا ہے۔

آخر میں دل یہی دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس معاشرے کو عدل و انصاف کی راہ دکھائے، ظلم و ناانصافی کا خاتمہ فرمائے اور ہر مظلوم کو اس کا حق دلانے کا ذریعہ بنائے۔ اور اگر ہم واقعی ایک بہتر معاشرہ چاہتے ہیں تو ہمیں صرف بات کرنا نہیں ہے بلکہ اصلاحِ معاشرہ، حق گوئی اور اتحاد کا مرکز بنانا ہوگا، جہاں سے سچائی کی آواز بلند ہو، دلوں میں خوفِ خدا پیدا ہو اور ظلم کے خلاف شعور بیدار ہو۔

اللہ ہمیں حق کہنے، حق سننے اور حق پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

CamScanner